یہ کتاب انجمن ترقی اردو کے واسطے تالیف کی گئی۔

بسم السلطان لا الٰہ الا اللہ المستعان

تاج و نشان

عرف
معروف تاج الملوک

مرتبہ

محمد رفیع رضوی عالی متوطن قصبہ موہان ضلع
اوناؤ ملک اودہ سابق ایڈیٹر رین گزٹ اناؤ جہاں
گوہر نگار آگرہ و منیجر مطبع تحفۂ ہند میرٹھ - مولف اختر اقبال
اختر اودہ - تصریح الحروف - گنج شائیگان - نقش حیرت
تاریخ بنارس - تاریخ آصفجاہی وغیرہ حال اہلکار مطبع
سرکاری ریاست بھوپال

(بار اول بمقام مرادآباد)

نامی مطبع مطلع العلوم و اخبار نیر اعظم میں چھپا

اپریل سنہ ۱۹۰۴ء

قابل دید ناول موجودہ نیر اعظم بک ایجنسی مراد آباد

افسون - اس ناول کو خود پڑھیئے اور اپنی بی بی بچوں کو پڑھا سے اور سنائیے اور لطف کے ساتھ وقت گذارنے کے علاوہ استقلال اور وفاداری عفت و ہمت کا ایسا سبق سکھا کہ پتھر کی لکیر ہو جائے ۱۲؍ **کرشمہ حسن** - تازہ انگریزی سے ترجمہ - ۱؍ **شرارت انگلستان** کے طرز معاشرت اور عجیب و غریب چالاکیوں کا سچا دلکش فوٹو معہ حسن و عشق - ہر دو حصہ ۱؍ **چاک گریبان** - یہ دلچسپ و عجیب و غریب ناول مسٹر رینلڈز کی تصنیف ہے جس کی حیرت انگیز فسانہ نگاری کو اہل یورپ جادو و سحر سے تشبیہ دیتے ہیں بامحاورہ سلیس اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے - قیمت ۱۲؍ **ہندی کی چندی** - اس ناول میں ہندی کے پرخچے اڑائے ہیں - زمانہ کی ضرورت اردو کے رواج کی ثابت کی گئی ہے - ۱۲؍

صغرا بیگم یا ایک مسلمان لیڈی کی سرگزشت مصنفہ ایک باعصمت مسلمان لیڈی ۱۲؍ **علمی تمرہ** - یا خاندان حسن بیگ کی ہسٹری - مصنفہ ایضاً عجیب پر درد سچا قصہ - عورتوں کی جہالت کی زندہ بولتی ہوئی تصویر مفید تعلیم نسواں ۱۲؍ **خزانہ گلزار** - معروف بہ سلیمانہ فرزانہ - تازہ تصنیف - دلچسپ ہیں ۸؍ **کمن بائی** - ایک پارسی مس اور محمود کے عشق کا سچا افسانہ سچے جذبات - رقیبوں کا رخنہ - دونوں کے ہجر کے حالات - محمود کی کشش عشق اور کمن بائی کی بیتابی - کمن بائی کا مشرف باسلام ہوکر کامیابی اور موقع بموقع نہایت ہی مناسب شعر دئے گئے ہیں کہ دل بے اختیار تڑپ اٹھتا ہے - ۸؍

بھول بھلیاں - کمیڈی آف ایررس کا ترجمہ ۲؍ **مثنوی جانستان** گورنمنٹ اسکول مراد آباد کے دو طالب علموں کا سچا قصہ - کلاں معہ تصاویر ۲؍ خورد ۱؍ **جھجی کی پکار** - پر درد مناجات ڈمی کاغذ از تسلیل لڑکی کی حسن بوئی - دلچسپ ناول ۱۲؍

المشتہر سائیس ابن علی منیجر نیر اعظم بک ایجنسی مراد آباد -

فہرست مضامین کتاب تاج ونشان

(فقط)

غلطنامہ کتاب تاج ونشان

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
لوح	۳	معروف بہ تاج الملوک	
//	۶	اناو	اوناؤ
//	۷	میرٹھہ	ایٹہ
۱	۹	اناؤ	اوناؤ
۲	۴	بنایا تہا	بنایاتہا لیکن مؤلف کتاب طلائع المقدور من مطالع الدہور نے لکھاہی کہ نمرود جسکا نام طہماسفان تہا سب سے پہلے تاج کو پہنا
//	۷	پتلی لوچدار	پتلی اور لوچدار
//	۹	اہل	اوس
//	۱۰	سہسواری	شہسواری
//	۱۲	کرلیتا تہا	کرلیتا تہا چنانچہ یونانیون مین یہ دستور تہا کہ جو لوگ کوئی بڑا معرکہ مار کر آتے تھے وہ کھجور کی شاخ اپنے سر پر لگاتے تھے
۳	۲۱	حکمرانون تاج بہت قدیمی ہے	حکمرانون مین تاج بہت قدیمی ہی چنانچہ ایران کا شاہی تاج جو نہایت قدیمی ہے پہولون کے گملے کی صورت کا ہی اسکے مرکز مین ایک ناتراشیدہ بیش قیمت ہیرا مرغی کے انڈے کی برابر لگا ہوا ہے۔
۲	۱۵	نہین بنا	نہین بنا۔ روما کا تاج شاہی پیتل کا ہی لیکن اسکی خاص خوبی یہ ہی کہ اسمین کم سے کم باسٹھ ایسی توپون کے دہانین لیکر لگائی گئی ہین جو میدان جنگ مین غنیم سے چہینی گئی تہین۔

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶	۱۶	خلاصہ یہ اسوقت	خلاصہ یہ کہ اسوقت
۷	۱۳	ہے۔	ہے۔ ریاست بھوپال کے معرکہ مین بھی مچھلیان ہین غالبًا یہ مچھلی دار معرکہ نواب جہانگیر محمد خان کے وقت سے جاری ہوا ہوگا کیونکہ نواب موصوف نے سرکار شاہ اودہ کو اپنا مربی بنایا تھا اور اوسی ریاست سے ماہی مراتب منگوایا تھا جو ابتک ریاست بھوپال کا ماہی مراتب ہے۔ اس ماہی مراتب کا حال سید کریم علی نے تاریخ مالوہ مین لکھا ہے
۸	۴	جیساکہ امیر	جیساکہ مجوسی شاہان ایران کے اکثر سکون پر آتشدان کا سکہ بناہی ہاکہ امیر
۱۱	۱	وبقولے برادر	وبقولے پسر
۱۸	۲	شہنشاہ مارس	شہنشاہ مارس
۲۰	۱	سلطان مرادخان	سلطان مرادخان رابع۔
〃	〃	سلطان مصطفےخان اول	تاج سلطان مصطفےخان اول
〃	〃	سلطان عثمان خان ثانی	تاج سلطان عثمان خان ثانی
۲۱	۳	تاج رچارڈ اول شاہ جان	تاج رچارڈ اول و شاہ جان
۲۲	۸	دام ملکہم	دام ملکہ
〃	۶	الگزنڈر	الگزنڈرا
۲۳	۱	تاج ایڈورڈ دوم	تاج ایڈورڈ دوم
۲۵	۴	شاہ پروس	شاہ پروشس
۲۸	۳	تاج واجد علی	تاج واجد علی شاہ
۳۲	۲	محمد بابر	محمدؐ بابر
۳۳	۲	ایضًا	تاج محی الدین اورنگ زیب عالمگیر

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۲	۳	محمد بابر	تاج محمد معظم ملقب بہادر شاہ۔
//	۴	ایضاً	تاج معزالدین جہاندارشاہ
۳۴	۳	روشن اختر ابوالفتح	روشن اختر ابوالفتح محمد شاہ
۳۷	۳	حیات النساء بیگم	زینات النساء بیگم۔
۴۰	۳	مثل بادشاہ کے تہو	مثل بادشاہون کے۔
//	۴	انکے نام درج	انکے تاج درج
//	۶	ٹیپو سلطان	ٹیپو سلطان
۴۱	۳	تاج سیرین	تاج سیرس
//	//	یہ بادشا	یہ بادشاہ
۴۳	۵	تاج عبد ربان	تاج عبدربان
۴۸	۱	تاج ہنسو	تاج کنواہنسو
۵۰	۵	متعدد صورتون	متعدد صورتون
۵۸	۴		
۶۴	۲	آی نین پولس	آیونین پولس
۸۰	۱	یہ نشان ریاست بھوپال بھی بیگم	یہ بھی نشان ریاست بھوپال بیگم
۹۲	۶	مسعود میرزہ	مسعود میرزا
۹۳	۳	ایسٹ انڈیا شاہی	ایسٹ انڈیا کمپنی شاہی
۹۴	۱۰	عالی حسب	عالی کی حسب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمدِ بے پایان اُس سلطانِ دوجہان کو شایان ہے جسکے قبضۂ قدرت مین
زمین وآسمان ہے اور جو ایک دم مین کسی کو تاج شاہی دیتا۔ نشانِ امارت
عطا فرماتا۔ کسی کو تختِ سلطنت سے خاکِ ذلت پر گراتا ہے۔ اور لائقِ درود
وہ سرورِ کائنات مفخرِ موجودات رسول عالی درجات والا مقام ہے جسنے
کفر و بت پرستی کو مٹا کر علم اسلام کو بلند فرمایا گمراہون کو راہ راست پر لایا اور
دوازدہ امام نائبِ رسولِ انام برگزیدۂ خالقِ علام پر سلام مدام ہو۔
امّا بعد محمد رفیع عالی بن جناب مغفرت مآب سید محمد وصی صاحب رضوی متوطن
قصبۂ موہان ضلع اناؤ ملک اودھ بخدمت قدردانان و ہنر شناسانِ زمان
عرض رسا ہے کہ جب مین تحریر گنج شائگان معروف بہ ٹکسال سے فارغ ہوا
تو عزیز از جان سعید زمن سید علی اکبر حسن سلمہ رب ذوالمنن نے خواہش ظاہر
کی کہ مین ایک ایسی کتاب مرتب کرون جنمین شاہان زمان کے تاج اور والیان
ملک کے نشان درج ہون بنا بر آن مین نے یہ کتاب موسومہ تاج و نشان کو
مرتب کیا۔ اسمین شاہنشاہون۔ شاہون۔ شاہزادون۔ شاہزادیون اور بیگمات
شاہی کے تاج اور تمام روے زمین کے فرمانرواؤن اور ہندوستانی والیانِ ملک
و رؤسائے عظام اور مشاہیر کے اعلام درج کئے خداوند کریم مطبوع انام اور
مقبولِ خواص عوام فرماے آمین۔
چونکہ اس کتاب مین تاج و نشان مندرج ہین لہذا تاج و نشان کے

مختصر تاریخی حالات بھی قلمبند کیئے گئے تاکہ ناظرین کی دلچسپی کا باعث ہو۔

تاج

تاج بادشاہی ٹوپی ہے۔ نظامی گنجوی نے سکندر نامہ میں لکھا ہے ع
کلاہ از کیومرث آفاق گیر + یعنی تاج کو اولاً کیومرث نے بنایا تھا۔ اگلی تصاویر
سے ظاہر ہوتا ہے کہ انسان میں جسوقت پورا لباس پہننے کا رواج شروع
ہوا تھا اوسوقت بھی سر پر تاج کا نشان موجود تھا۔ یعنی جو گروہ محض وحشیانہ
زندگی بسر کرتا تھا اونکے تمام افراد کسی درخت کی پتلی لوچدار شاخ کا حلقہ بنا کر سر
میں پہن لیتے تھے۔ اور جس شخص کے حلقہ کی شاخ میں پتیاں اور پھول شامل
ہوتے تھے وہ اہل قوم کا سردار مثل بادشاہ کے سمجھا جاتا تھا۔
پہلے زمانہ میں تاج بہادری۔ اخلاقی۔ گاوزوری۔ ڈاکہ زنی اور شہسواری
وغیرہ طریقوں سے حاصل ہوتا تھا اور جس شخص کو کسی گروہ پر تفوق حاصل ہوتا
تھا وہ اپنے لباس میں کوئی امتیازی نشان ضرور قایم کرلیتا تھا۔
پھر اس تاج کی حالت میں تبدیلی شروع ہوئی یعنے پہلے جو تاج درختوں کے
پتوں سے بنتا تھا وہ مصنوعی بیل بوٹوں سے بنایا جانے لگا۔ بعدہٗ جسقدر سلطنتیں زیادہ
ہوتی گئیں تاج میں اور بھی ترقیاں ہوتی گئیں۔ اور مختلف صورتوں کے تاج بننے لگے
یونان کے زمانۂ عروج میں جو تاج باوقعت تھا وہ صرف ایک حلقہ تھا جو زمانہ
کی ترقی کے ساتھ پرتکلف ہوتا گیا۔ گر درخت کی ایک مصنوعی شاخ معلوم ہوتا
تھا اس تاج پر اون لوگون کو استحقاق حاصل ہوتا تھا جو گھوڑدون اور جسمانی
ورزشون میں فتح نمایان حاصل کرتے تھے۔
سکندر اعظم کا تاج صرف ایک سادہ پٹی سونے کی تھی جسمین بعد فتح ایران
مینڈھے کے دو سینگ بھی شامل کرلیئے گئے تھے۔
عرب میں پہلے سلطنت نہ تھی لیکن جب اسلام نے عربون میں حکومت کی بنیاد
ڈالی تو اوس کے ابتدائی فرمانرواون میں تاج کا استعمال نہین ہوا مگر جب عرب

کی سلطنت ترکون مین آئی تو اونکے عمامے بتدریج تاج کی صورت ہوتے گئے۔

ترک قبل از اسلام خود پہنتے تھے اور اونکا شاہی خود ایک منقش پٹی تھا جسپر کلغی لگی ہوئی تھی جب عربون کی سلطنت ترکون کے تصرف مین آئی اور بعدہٗ ترکی حکمران اپنا قدیم مذہب ترک کرکے مسلمان ہوتے گئے تو اونھون نے اپنی قدیم وضع مین بھی ترمیم کی اور خود کے اوپر عمامہ باندہنا اختیار کیا۔

اہی ترکی خاندان مین ایک خاندان چغتائیہ تھا جسنے ہندوستان مین حکومت قایم کرلی تھی۔ جو مغلیہ کے نام سے اسوقت تک مشہور ہے۔ جب اس خاندان مین جلال الدین محمد اکبر بادشاہ ہوا تو اوس نے اپنے تاج کی صورت نئی کردی یعنے زمانۂ سابق مین مہاراجگان ہندوستان کھڑکی دار پگڑی پر ایک سرپیچ جسپر تاج بنے ہوئے تھے بطور تاج کے استعمال کرتے تھے اکبر نے اوسی طرز کو تھوڑی سی ترمیم کے ساتھ جاری رکھا۔

خاندان سلجوقیہ نے جو ترکون کی ایک شاخ ہے اوس نے اپنا تاج اسطرح بنایا تھا کہ خود مین جواہرات کے پھول لگائے تھے اور اوس کے اوپر عمامہ باندھکر اوس مین موتیون کی چند لڑیان لگادی تہین۔

بایزید یلدرم نے جب سلطان کا لقب اختیار کیا تو پہلے سلجوقی تاج کو اپنے خاندان مین جاری کیا تہا۔ یہ تاج اگرچہ اب استعمال نہین کیا جاتا مگر موجود ہے۔

صوبۂ اودھ کے صوبہ دار نواب غازی الدین حیدر کو جب آنرمبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے ۱۲۳۵ھ ۱۸۱۹ء مین لقب شاہی دیا تو اوس کے لئے ایک نئی وضع کا تاج شاہی بنایا گیا۔ اس سے بیشتر جلال الدین محمد اکبر والی مندیل استعمال کیجاتی تھی

ایران و مصر اور بابل کے حکمرانون تاج بہت قدیم ہے۔

روما کے زمانۂ عروج مین تاج کی وہی شکل قایم رہی تھی جو درخت کی مصنوعی شاخ سے بنایا گیا تہا۔ مگر بعد کو اوس مین ظاہری شان و شوکت بھی ظاہر کی گئی۔

قسطنطین کے زمانہ مین تاج پر تکلف ہوکر مرصع ہوا اور ایک اونچی ٹوپی کو

چوڑی پٹی کے حلقہ مین لے کر سنہری نصف محراب کی شکل بنایا گیا اور محراب پر ایک کرہ قایم ہوا۔ شاہ جسٹی مین نے اوس کرہ پر صلیب بنوائی یہ وضع ایسی مرغوب ہوئی کہ یورپ کی تمام عیسائی سلطنتون نے اسکی تقلید کی۔

پوپ کو چونکہ دنیا۔ آخرت اور مذہب تینون کے اختیارات حاصل ہین اس لئے اوس نے اپنے تاج کو اِن تینون اختیارات کا نمونہ ثابت کرنے کے لئے تین درجہ کا اوپر نیچے بنایا ہے۔

انگلستان مین جو تاج بنایا گیا وہ حضرت داؤدؑ کے تاج کی نقل تھا جسمین سونے کی متعدد نوکدار میخین لگی ہوئی تہین اور کھوپری کی طرف کھلا ہوا تھا۔

ولیم اول نے اپنے تاج مین صرف چار میخین رہنے دین جنمین سہ برگہ پھول بڑھا کر خوبصورت کر دیا۔ جس سے وہ کسی قدر اونچا بھی ہو گیا۔

ہنری اول نے اپنے تاج کے حلقہ کو جواہرات سے مزین کرکے اوس مین خوشنمائی اور زیادہ کر دی۔

ہنری دوم۔ رچارڈ اول اور شاہ جان کے زمانہ مین اور ترقی ہوئی۔

ہنری سوم کا تاج صرف ایک حلقہ تہا جو چند پتیون یا گھنڈیون سے کسی قدر بلند کر دیا گیا تھا۔

ایڈورڈ سوم نے سچے کام سے تاج کو خوبصورت بنایا جسمین چار بڑے اور چار چھوٹی پتیان خوبصورت دوائر مین نظر آتی تھین۔ حلقہ مرصع تھا جس سے آٹھ پہول ظاہر ہوتے تھے۔ رچارڈ دوم نے بھی تاج کی یہی شکل اختیار کی تھی۔

ہنری چہارم نے تاج کو موتیون سے رونق دی اور اوسکی پتیان جواہرات سے مرصع کین۔

ہنری پنجم نے سب سے پہلے تاج مین محرابی شکل قایم کی۔ اس تاج کے بالائی حصہ پر کرۂ زمین اور صلیب بنائی گئی جو روما کے تاج سے اخذ کی گئی تھی۔ یہ تاج انگلستان مین پسند ہوا۔

ہنری ششم کے تاج مین محرابین تھین۔

ایڈورڈ چہارم کے تاج مین چار نصف محرابین تھین۔
رچارڈ سوم نے جو تاج بنایا تھا وہ ہنری پنجم کے تاج سے بہت مشابہ تھا۔
صرف اسکی پتیان اور صلیب اوسکی نسبت زیادہ خوشنما اور موزون تھین۔
ہنری ہفتم نے اپنے تاج کو شاہان سابق سے زیادہ بلند کیا اور اوس مین دو محرابین
قایم کین اور اوس کے حلقہ کو چار محرابون اور چار صلیبون سے اونچا کیا۔
ہنری ششم کے وقت مین یہ ایجاد زیادہ ہوئی کہ اسوقت تک جتنے تاج بنائے گئے
تھے سب کے پہننے سے سر کھلا رہتا تھا۔ ہنری ششم نے اپنے تاج کے بیچ
آسمانی مخمل کی ٹوپی داخل کی۔
ملکہ ایلزبتھ کا تاج ہنری ششم کے تاج سے مشابہ تھا۔
جیمس اول اور چارلس اول نے تاج مین چار محرابین بنائین یہ تاج سونے کا بنایا
گیا تھا جسکا وزن سات پونڈ چھ اونس اور قیمت گیارہ ہزار ایکسو روپیہ تھی۔
یہ تاج ۱۶۴۹ء مین پارلیمنٹ کی راے سے تلف کر دیا گیا۔
چارلس دوم کا تاج سینٹ ایڈورڈ کی تاج کے مانند تھا۔
جارج سوم کی تاجپوشی کے وقت جو تاج تیار کیا گیا تھا اوسکی محرابون مین پہلے
تاجونکی محرابون سے کچھ زیادہ خوبصورتی ظاہر کی گئی تھی - یہی تاج ولیم چہارم
کی تاجپوشی کے وقت بھی سر پر رکھا گیا تھا۔
ملکہ معظمہ وکٹوریہ کا تاج سینٹ ایڈورڈ کے تاج سے مشابہ بنایا گیا تھا جو شاہان گزشتہ
کے تاجون سے زیادہ قیمتی تھا اور وزن صرف انتالیس اونس اور قیمت تین لاکھ
ساٹھ ہزار پونڈ تھی۔ یہ تاج سراپا جواہرات سے مرصع تھا۔
موجودہ شہنشاہ حضور ملک معظم ایڈورڈ ہفتم دام اقبالہ کے تاج کے
دائرے مین بیس ہیرے لگے ہین جنمین سے ہر ایک کی قیمت پندرہ سو پونڈ ہے
اس تاج کے وسط مین اوپر کی طرف دو بڑے ہیرے جڑے ہین جو ہر ایک
دو ہزار پونڈ قیمت کا ہے۔ اول الذکر بیس ہیرون کے زاویون پر چھپن چھوٹے

---

[1] اوزان کا مفصل بیان میری کتاب گنج شایگان معروف بہ ٹکسال مین درج ہے۔ مولف

ہیرے نصب کیے گئے ہین اور ہر ایک کی قیمت سو پونڈ ہے۔ تاج کے گرد صلیبین
ہین ہر صلیب مین پچیس ہیرے بارہ ہزار پونڈ کے ہین۔ صلیب کے بالائی حصہ پر
چار بڑے ہیرے قیمتی چار ہزار پونڈ کے ہین۔ بارہ ہیرون کا ایک پھول دس ہزار
پونڈ کا ہے جسمین اٹھارہ چھوٹے ہیرے جڑے ہین جنکی قیمت دو ہزار پونڈ ہے
محرابون پر موتی اور ہیرے لگے ہین اونکی قیمت دس ہزار پونڈ ہی اور جا بجا اکتالیس
چھوٹے ہیرے پندرہ ہزار پونڈ قیمت کے ہین۔ اور تاج کے حلقہ مین موتیون
کی دو قطارین ہین ان سب کی قیمت تین ہزار پونڈ ہے۔ کل جواہرات۔ سونا
چاندی ملاکر اس تاج کی قیمت ایک لاکھ پونڈ ہے۔

حضور ملکہ انگلینڈ کا تاج جو جواہرات سے سراپا مرصع ہے اسمین چار صلیب
ہین۔ سامنے صلیب مین کوہ نور نامی ہیرا جڑا ہے اور باقی تین صلیبون مین تین
ہیرے جو قد مین قریب قریب کوہ نور کے ہین جڑے ہین۔ آٹھ شاندار محرابین
نکلی ہین جنمین تہری قطار جواہرات کی ہے۔ بالائی صلیب سے لیکر نیچے کے حلقہ
تک کل جگہ جواہرات سے پُر ہے۔ اسمین ہیرون کی تعداد تین ہزار چھ سو اٹھاسی ہے
اور وزن اس تاج کا بائیس اونس ہے۔ اتنا ہلکا تاج اس وقت تک کوئی
نہین بنا۔

خلاصہ یہ اسوقت دنیا کی سلطنتون مین مختلف قسم کے تاج کا استعمال ہے مگر سب کی
اصل کسی درخت کی شاخ ہی سے پائی جاتی ہے۔ جو کہ زمانہ کی ترقی کے ساتھ تبدیل
ہوکر دوسری صورتون مین ہوتی گئی۔

معرکہ صرف شناخت کے لیے ہے تاکہ معلوم ہو کہ یہ چیز فلان سلطنت یا ریاست
کی سرکاری چیز ہے۔

معرکہ ابتدائً ہر سلطنت اور ریاست مین کسی وجہ خاص سے اختراع کیا گیا ہے مثلاً
اودھ کا نشان شاہی مچھلی تھا یعنی بادشاہت اودھ کی سرکاری چیز پر مچھلی

کی تصویر بنی ہوئی تھی ۔ چنانچہ قیصر باغ جو شاہی محل تعمیر کردۂ واجد علیشاہ مرحوم
آخر بادشاہ اودھ ہے اوسکی دیوارون اور پھاٹکون پہ اسوقت اونکا مچھلی دار
معرکہ بنا ہوا ہے ۔

گو کہ اس معرکہ مین شاہ مرحوم نے اسقدر ایجاد اور کردی تھی کہ اوپر کا جسم انسانی
اور نیچے کا مچھلی کا بنایا ہے ۔

اودھ کے شاہی نشان مین مچھلی ہونے کا اصلی سبب یہ ہی کہ جب سید محمد امین
مخاطب بہ نواب سعادت خان برہان الملک صوبہ دار اودھ مقرر ہوکر اودھ
مین آیا اور براہ دریاے گومتی بذریعہ کشتی لکھنؤ مین آتا تھا کہ ایک چھوٹی مچھلی
دریا سے اوچھلکر اوسکی گود مین آگئی ۔ نواب سعادت خان نے اوس مچھلی کو فال
نیک خیال کرکے رکھ لیا اور معرکہ مین مچھلی کی شکل بنوائی ۔ اور اس ریاست
کی ماتحت ریاستون بنارس اور رامپور نے بھی اپنے معرکون مین مچھلی ہی کا معرکہ
رکھا جو اسوقت تک موجود ہی اور جنمین کچھہ اور اضافہ کرکے خوبصورتی بڑھا دیگئی
ہے ۔

سلطنت اودھ کا مچھلی دار معرکہ جسکو نواب برہان الملک نے جاری کیا تھا آخر
سلطنت اودھ تک قایم رہا گو کہ اس معرکہ مین وقتاً فوقتاً خوبصورتی کا اضافہ
ہوتا رہا مگر مچھلی کی شکل ہی ضرور رہی ۔ اور اوس مچھلی کی ہڈیان جسکو نواب برہان الملک
نے رکھ لیا تھا گنگا جمنی مرصع ڈبیہ مین عہد واجد علی شاہ تک خزانۂ شاہی مین
موجود تہین ۔

اسی طرح نظام اول صوبہ دار حیدرآباد دکن جو کسی جنگ پر جاتا تھا اوس کو کسی فقیر نے
ایک روٹی دی ۔ نظام نے اوس روٹی کو باعث برکت سمجھ کر اپنے تمام لشکر مین
پھرایا اور معرکہ مین روٹی کی شکل بنائی ۔ جو ابتک ریاست حیدرآباد دکن کا معرکہ ہی
گو کہ اوسمین شیر کی تصویرین وغیرہ زیادہ کردی گئی ہین ۔

ریاست گوالیار مین سانپ اور سورج کا معرکہ ہے ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ گوالیار
کا کوئی راجہ سوتا تھا منہ پر دھوپ آگئی ۔ ایک سانپ نے آکر منہ پر پھن کا
سایہ کردیا ۔ جب راجہ اوٹھا تو سانپ کو اپنے چہرہ پر سایہ افگن دیکھا کہ دھوپ کو

اپنے پھن سے روکے ہوئے ہے۔ پس معرکہ ریاست مین سانپ اور سورج کی تصاویر داخل کین۔ جو ابتک موجود ہین۔

بعض معرکون مین کوئی مذہبی چیز اوسکی بزرگی کے سبب سے بنائی گئی ہے جیساکہ امیر عبدالرحمن خان والی کابل نے اپنے روپیہ مین مسجد کا نقشہ منقش کیا ہے اور پوپ اور عیسائی سلطنتون کے تاج مین اور معرکون کے اندر صلیب بنی ہے۔

تاج شاہان ایران

پیشدادیان

تاج تہمورث

تاج ہوشنگ

تاج سیامک

تاج کیومرث

تاج فریدون

تاج ضحاک

تاج جمشید
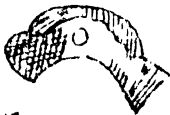
تاج تور پسر فریدون

تاج سلم پسر فریدون
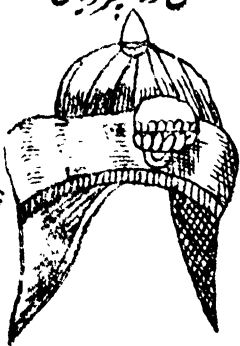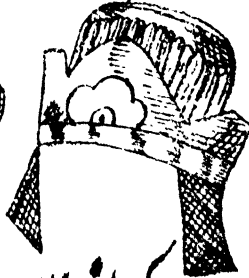
تاج ایرج پسر فریدون

کیانیان

تاج نوذر
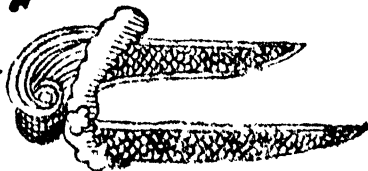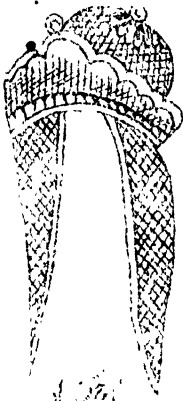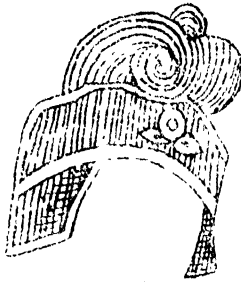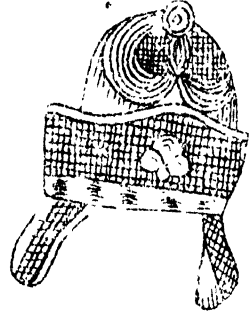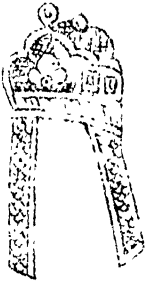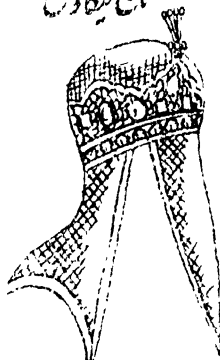
تاج منوچہر

تاج گرشاسپ
تاج زاب
تاج افراسیاب
تاج کیخسرو
تاج کیکاؤس
تاج گشتاسپ
تاج لهراسپ
تاج داراب
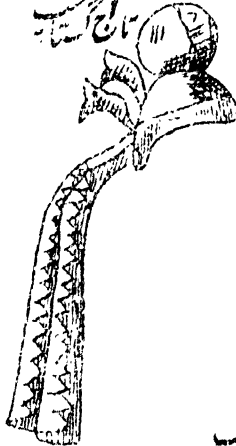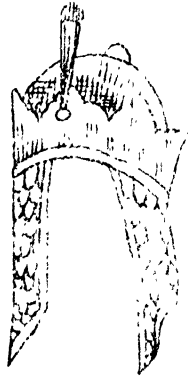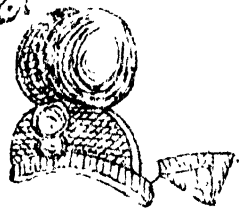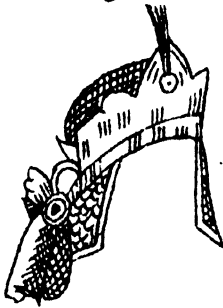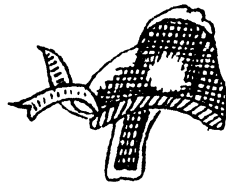
ساسانیان
تاج دارا
تاج نرسی پسر شاپور
تاج شاپور پسر اردشیر
تاج اردشیر
تاج مادر بهرام دوم
تاج بهرام دوم
تاج بهرام اول
تاج نرسی- پسر بهرام دوم
تاج بهرام سوم
تاج زوجهٔ بهرام چهارم
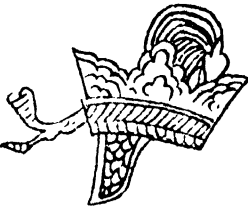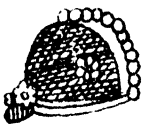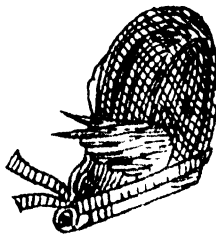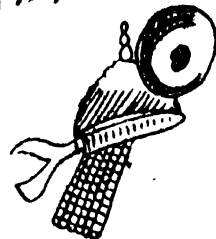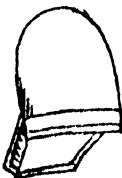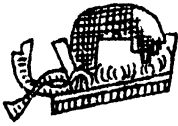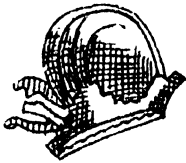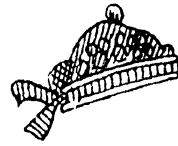
تاج اردشیر پسر شاپور و بقولے برادر ہمشیرۂ شاپور
تاج شاپور پسر ہرمز
تاج ہرمز پسر نرسی
تاج یزدگرد پسر بہرام چہارم
تاج بہرام پسر بہرام چہارم
تاج شاپور پسر شاپور
تاج ہرمز پسر یزدگرد دوم
تاج یزدگرد دوم
تاج بہرام (مشہور بہرام گور) پسر یزدگرد
تاج قباد برادر پلاش
تاج پلاش
تاج فیروز پسر یزدگرد دوم
تاج خسرو پرویز
تاج ہرمز پسر نوشیروان
تاج نوشیروان
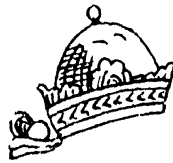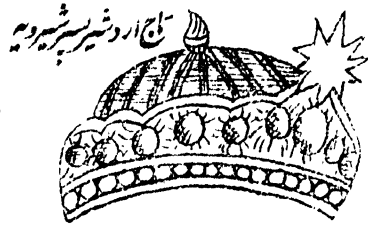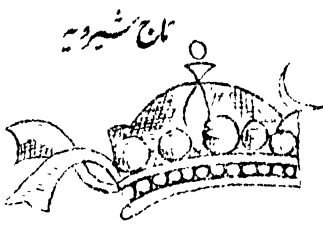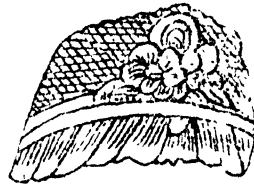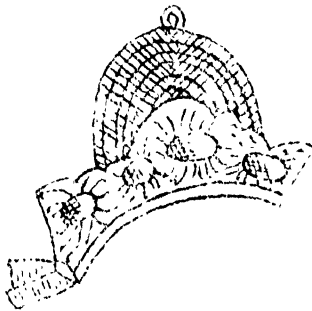
تاج شیرویہ
تاج اردشیر پسر شیرویہ
تاج شہرآزاد
تاج پوران دخت
تاج آزرمیدخت
تاج فرخ زاد
تاج یزدگرد
(یزدگرد کے وقت میں مسلمانوں نے ایران کو فتح کیا تھا)

سامانیان و غزنویان
تاج سبکتگین غزنوی
تاج نوح بن منصور سامانی
تاج مسعود غزنوی
تاج محمود غزنوی
خوارزمیان و چنگیزیان
تاج محمد خوارزم شاہ
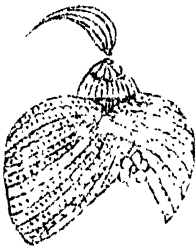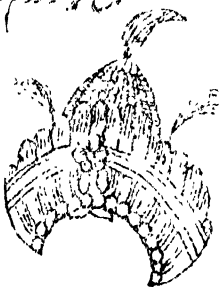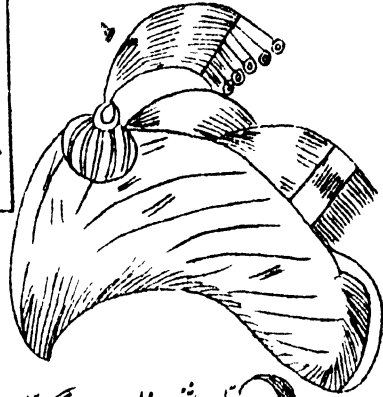
تیموریہ
تاج ہلاکو خان
تاج امیر تیمور
تاج عمر شیخ میرزا
تاج جلال الدین میران شاہ
تاج شاہ سلطان حسین
تاج قتلق نگار خانم زوجہ عمر شیخ میرزا
تاج آرام جان زوجہ محمد میرزا
تاج محمد میرزا
تاج ابو سعید مرزا

صفویہ

تاج شاہ طہماسپ

تاج شاہ عباس
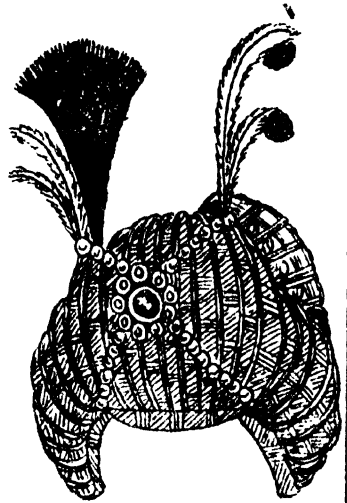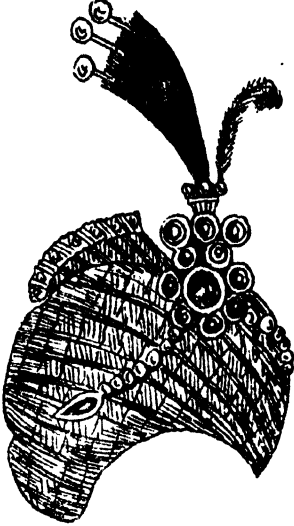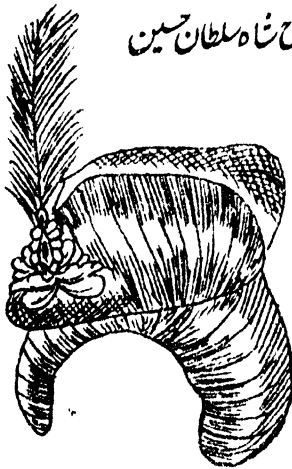
تاج شاہ سلطان حسین

تاج نادرشاه

تاج نادرشاه
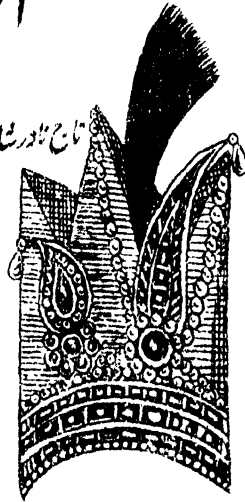
قاجاریان

تاج آقا محمد خان
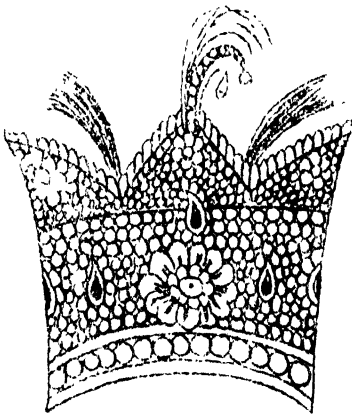
تاج محمد حسن خان
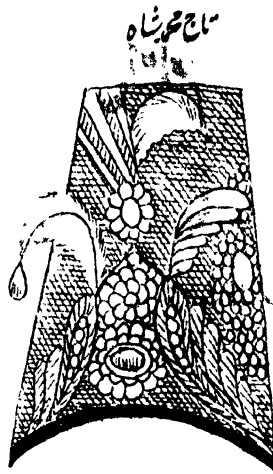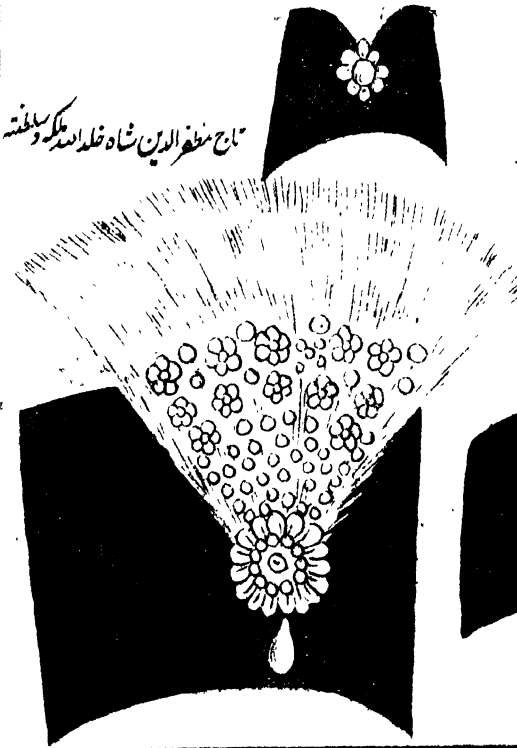
تاج محمد شاہ

تاج فتح علی شاہ

تاج ناصر الدین شاہ

تاج مظفر الدین شاہ خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ

تاج مظفر الدین حال شہنشاہ
ایران خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ
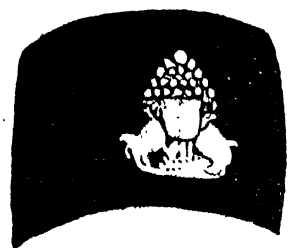
تاج شاہان روم (ٹرکی) قبل از اسلام

تاج شہنشاہ سی ۔ ری ۔ ای ۔ لیس

تاج شہنشاہ دلیرین

تاج شہنشاہ ارس

تاج قیصر ہولیس ۔ (سنہ ۲۲۳ قبل مسیح کے پیدا ہوا تھا)

تاج بادشاہ دراس

سلاطین عثمانیہ

تاج سلطان آرخان

تاج عثمان خان اول

تاج سلطنت روم
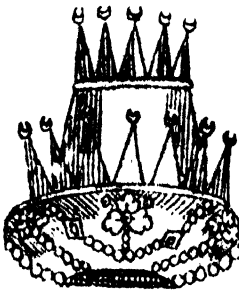
تاج سلطان محمد خان اول
تاج سلطان یلدرم بایزید خان اول
تاج سلطان مراد خان اول
تاج سلطان بایزید خان ثانی
تاج سلطان محمد خان ثانی
تاج سلطان مراد خان ثانی
تاج سلطان سلیم خان ثانی
تاج سلطان سلیمان خان اول
تاج سلطان سلیم خان اول
تاج سلطان احمد خان اول
تاج سلطان محمد خان ثالث
تاج سلطان مراد خان سوم
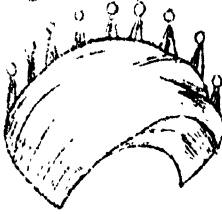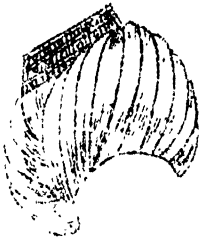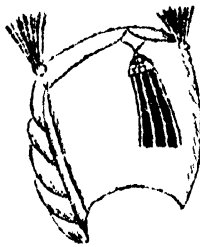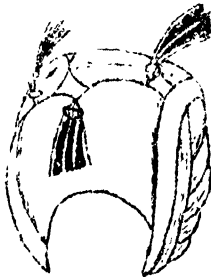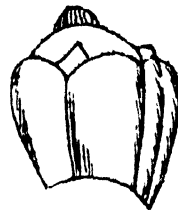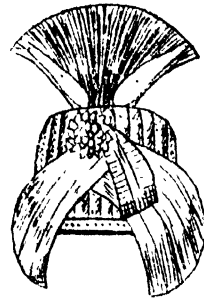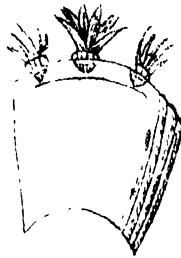
سلطان عثمان خان ثانی
سلطان مصطفی خان اول
سلطان مراد خان رابع
تاج سلطان محمد خان رابع
تاج سلطان ابراہیم خان اول
تاج سلطان سلیمان خان ثانی
تاج سلطان احمد خان ثالث
تاج سلطان محمود خان اول
تاج سلطان مصطفی خان ثالث
تاج سلطان عبد الحمید خان اول
تاج سلطان سلیم خان ثالث

تاج سلطان عبدالمجید خان

تاج سلطان محمود خان ثانی

تاج سلطان مصطفیٰ خان رابع

تاج شاہان انگلستان
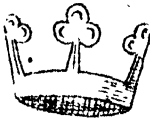
تاج رچارڈ اول شاہ جان۔

تاج ہنری اول

تاج ولیم اول

تاج ہنری چہارم

تاج ہنری سوم

تاج رچارڈ سوم

تاج ہنری پنجم

تاج جیمس اول و چارلس اول
تاج ہنری ہشتم
تاج ہنری ہفتم
تاج ملکہ معظمہ وکٹوریہ مشابہ تاج سینٹ ایڈورڈ
تاج جارج سوم
تاج چارلس دوم
تاج ملکہ وکٹوریہ وزنی تین رطل
تاج حضور ایڈورڈ ہفتم بعہد ولیعہدی
تاج ملکہ این
تاج دیگر شاہزادہ ملکہ معظمہ وکٹوریا
تاج حضور ملک معظم ایڈورڈ ہفتم دام ملکہم
تاج ملکہ معظمہ وکٹوریہ جو بمقام لندن ٹاور میں رکھا ہے جس میں کوہ نور ہیرا نصب تھا
تاج نبیرہ و نبیسہ ملکہ معظمہ وکٹوریہ
تاج ملکہ معظمہ الگزنڈرا
تاج ایڈورڈ اول
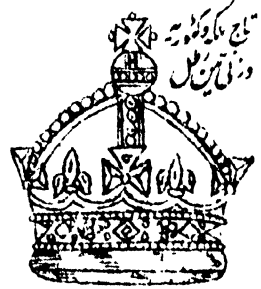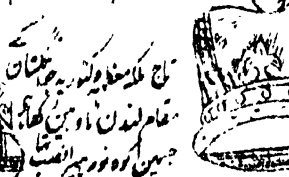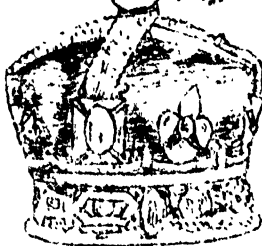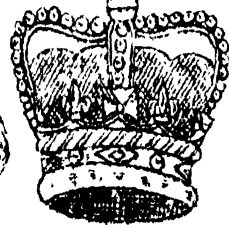
تاج امرا وغیرہ انگلستان

مارکوئس
شاہ
شہزادہ ولیعہد
شہزادہ
بیرن
نائٹ
اسکوئر

تاج شاہان روس

تاج سلطنت روس

تاج رورک بادشاہ اول روس
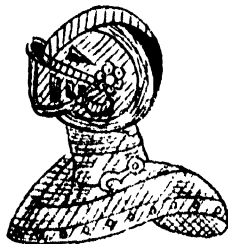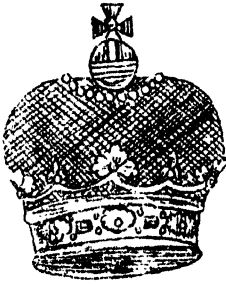
تاج ایوان سوم

تاج ایوان چہارم

تاج میکائیل رومانوف

تاج الگزنڈر سوم

تاج سکندر

تاج شاہ پروس والی اپیرس ملک یونان جو ۲۷۲ سال قبل مسیح مقتول ہوا

تاج متفرق سلاطین یورپ

تاج سلطان صلاح الدین ایوبی فاتح بیت المقدس
تاج سکندر اعظم
تاج ولیم اول شہنشاہ جرمن
تاج فریڈرک ولیم البرٹ شہنشاہ جرمنی
تاج سلطنت جرمن
تاج اوسکار دوم شاہ سوئیڈن

تاج سلطنت آسٹریا

تاج سلطنت فرانس

تاج پوپ
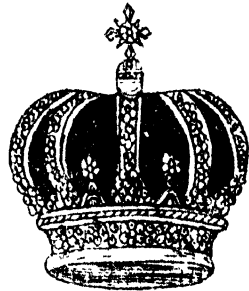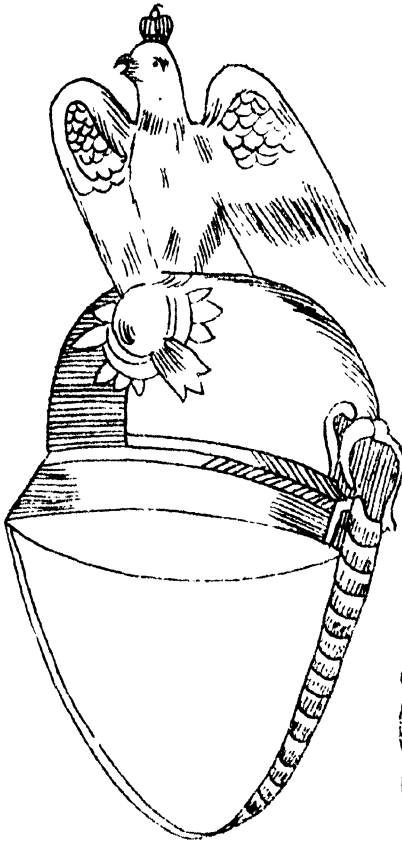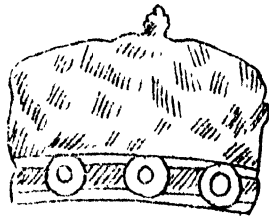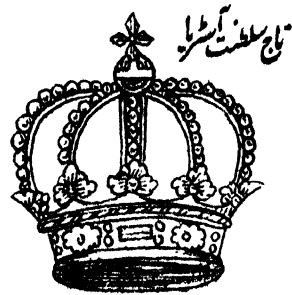
تاج سلطنت اٹلی

تاج شاہان اودھ

تاج غازی الدین حیدر اول بادشاہ اودہ

تاج سلطنت اودہ

تاج رفیع الدین حیدر، فریدون بخت محمد مہدی
عرف مُنّا جان
تاج نصیر الدین حیدر
تاج محمد علیشاہ
تاج امجد علیشاہ
تاج واجد علی
تاج واجد علی شاہ

تاج رمضان علی مرزا برجیس قدر

تاج شاہان متفرق ہندوستان

تاج رکن الدین فیروز شاہ

تاج رضیہ بیگم

تاج قطب الدین ایبک

تاج علاء الدین مسعود

تاج معز الدین بہرام شاہ

تاج رضیہ بیگم

تاج معز الدین کیقباد

تاج غیاث الدین بلبن
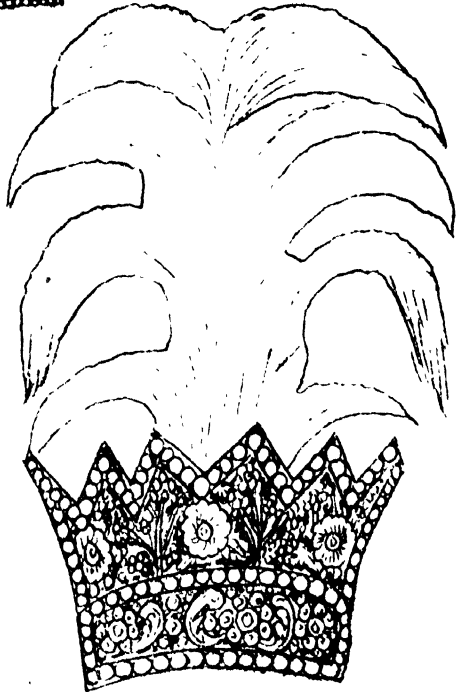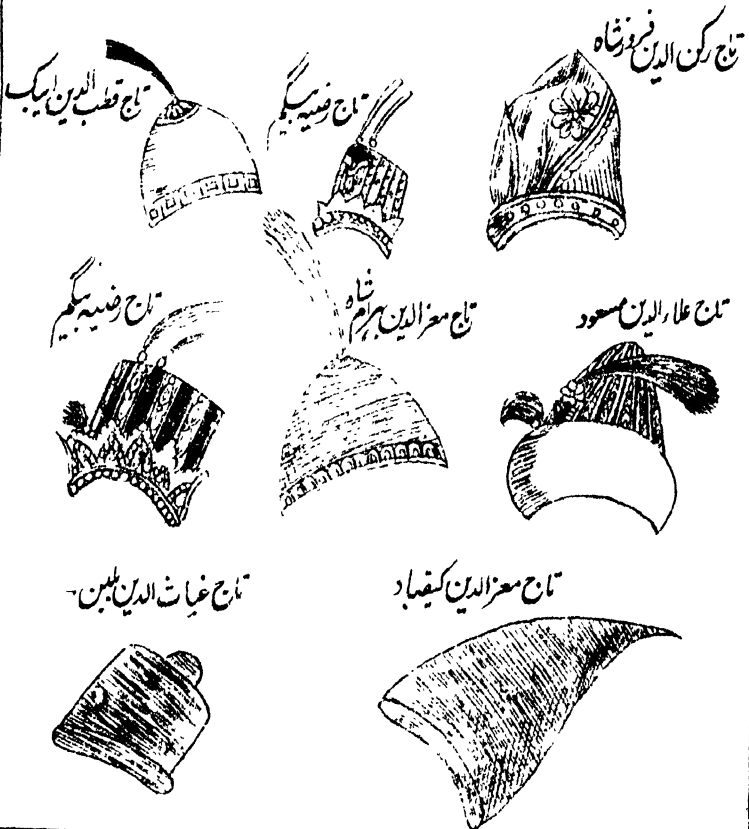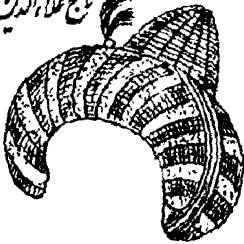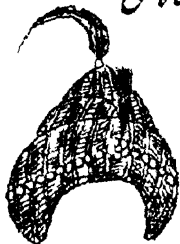
تاج قطب الدین مبارک شاہ خلجی
تاج علاء الدین خلجی
تاج فیروز شاہ تغلق
تاج سلطان محمد تغلق شاہ
تاج ناصر الدین محمود شاہ تغلق
تاج بہلول لودی
تاج سکندر لودی

تاج سکندر شاہ سور

تاج محمد شاہ عدلی
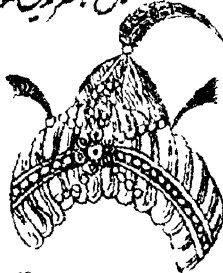
تاج شیر شاہ

تاج شیر شاہ

تاج سلیم شاہ

تاج سلیم شاہ

تاج سلاطین تیموریہ
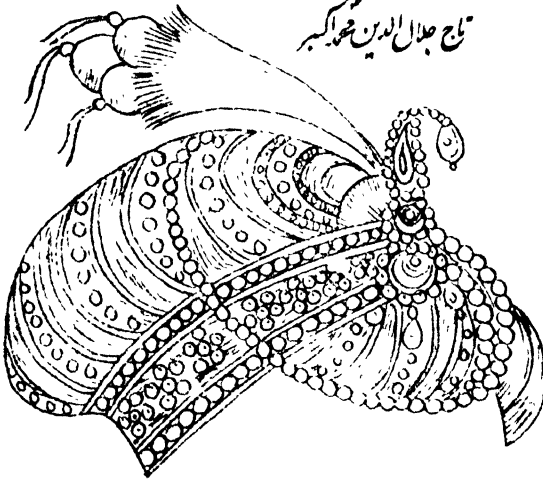
تاج نور الدین جہانگیر
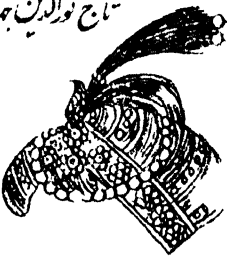
تاج نور الدین جہانگیر

تاج متفرق

تاج شاہان ایران

تاج سیرس یعنی (ریقولے یہ بادشاہ بانی سلطنت ایران ہے جو پانسو برس قبل مسیح کے تھا)

تاج دیریوس خلف سیرس
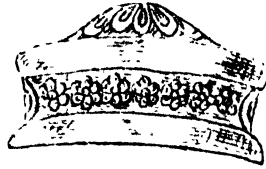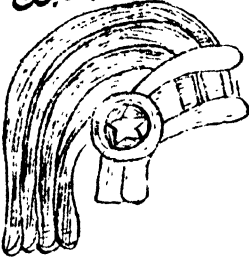
تاج شاپور اول

تاج شاپور اول
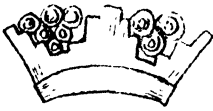
تاج شاپور اول

تاج اردشیر

تاج نرسی

تاج شاپور اول

تاج نرسی

تاج بہرام دوم

تاج بہرام اول

تاج شیریں معشوقہ خسرو پرویز

تاج خسرو پرویز

تاج بلاش
تاج یزدگرد دوم
تاج بہرام سوم
تاج شاپور سوم
تاج بہرام چہارم
تاج بہرام پنجم
تاج بہرام پنجم
تاج یزدگرد سوم
تاج زوجہ بہرام پنجم
تاج شاہ طہماسپ صفوی

تاج فتح علی شاہ قاچار

تاج موجودہ سلطنت قاچاریہ ایران

تاج سلاطین روم (ٹرکی)
قبل از اسلام

تاج انیتوخس چہارم
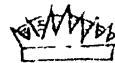
تاج الکساندرس

تاج انیتوخس چہارم

تاج نیقرانس

تاج عبدربان

تاج سلاطین عثمانیہ ٹرکی
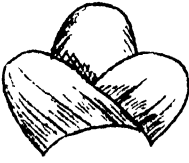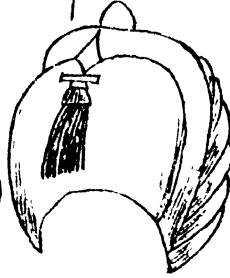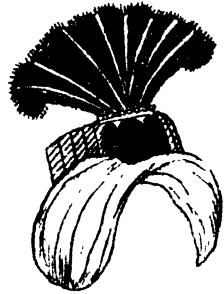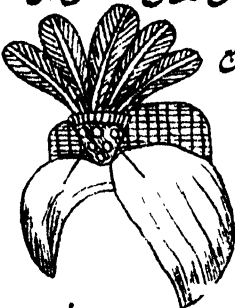
تاج سلطان احمد خان ثالث

تاج سلطان عثمان خان ثالث

تاج سلطان مصطفی خان رابع

تاج دیگر سلاطین یورپ

تاج ولیم سوم شاہ انگلستان

تاج جیمس اول شاہ انگلستان

تاج ڈیوڈ ثانی شاہ اسکاٹلینڈ۔

تاج رابرٹ اعظم شاہ اسکاٹلینڈ۔

تاج مختلف

تاج حضرت سلیمان
تاج حضرت داؤد ع
تاج امیر تیمور
تاج جنرل مرزا سکندر حشمت
جواد علی خان خلف امجد علی شاہ
بادشاہ اودھ
تاج مرزا کیوان
جاہ شہزادہ
اودہ
تاج ہارون رشید عباسی خلیفہ بغداد
تاج مامون رشید عباسی
خلیفہ بغداد
تاج چنگیز خان
تاج ڈینی زولو والی زولولینڈ
تاج طغرانس بادشاہ ارمنی
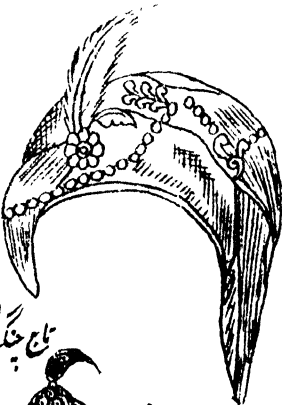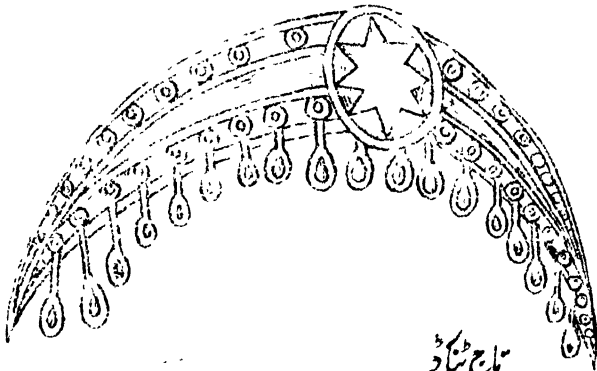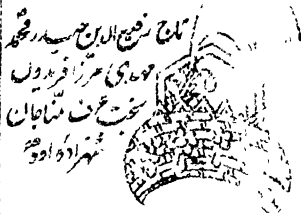
تاج بلقیس ملکۂ شہر سبا
تاج ٹنکڈ
تاج رفیع الدین حیدر محمد
عہدی مرزا فریدون
سخت عرف منّاجان
شہزادہ اودھ
تاج بخت نصر
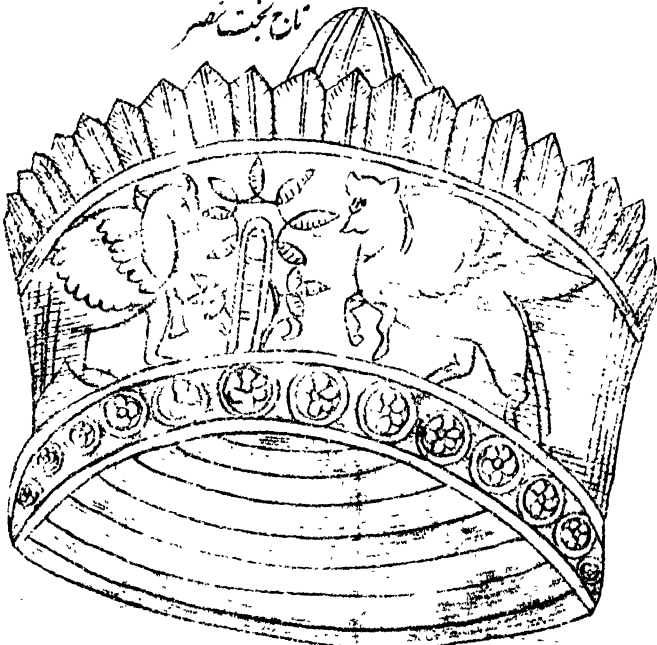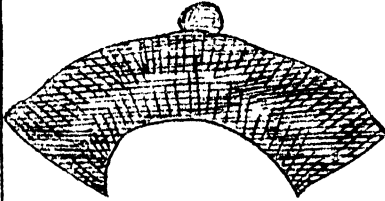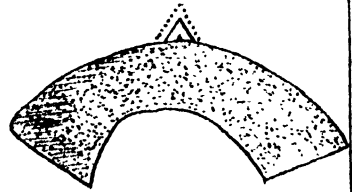
تاج ہنسو حال شہنشاہ چین
تاج کوزنگ سمس فغفور چین
تاج سلطنت جاپان
تاج سلطنت چین
تاج لارڈ بشپ
قدیمی تاج
پتوں کا تاج
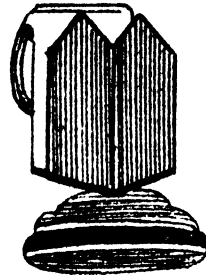
تاج کیخسرو بادشاہ ایران (اسکو یہودی ارششں اور یونانی زرکسیز کہتے تھے)

تاج ستنا شرب والی شام (سنہ ۷۱۲ قبل مسیح کے بادشاہ ہوا)
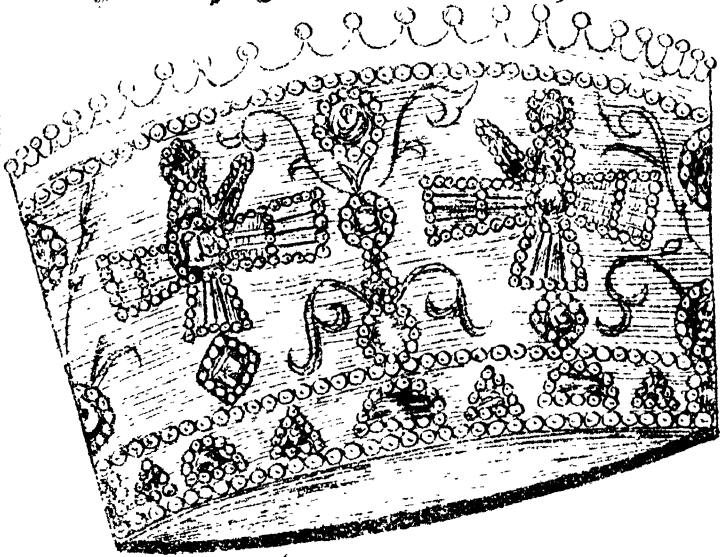
تاج ملک صدق بادشاہ یروشلم (اس بادشاہ کا ذکر توریت میں ہے)

تاج بل شازر پسر زادۂ بخت نصر
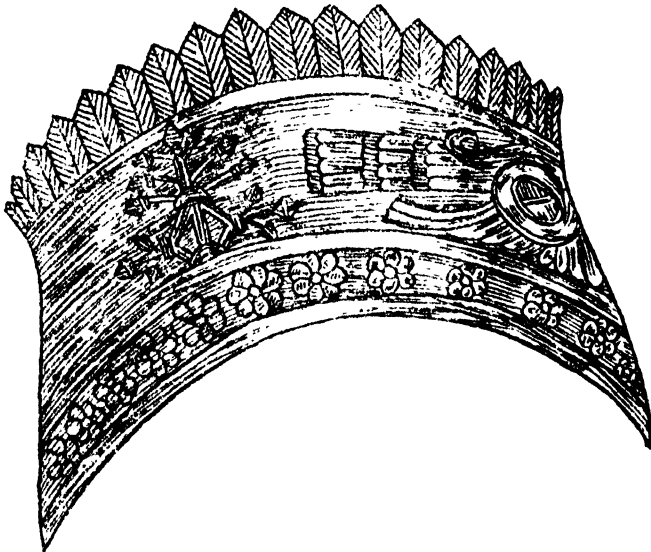
تاج کینڈیس ملکہ اتھوپیا (کینڈیس لقب ہر ایک ملکہ کا ہے۔ ایتھوپیا اوس مقام پر تھا
جہان اب نیوبیا اور اپر سینیا آباد ہی)
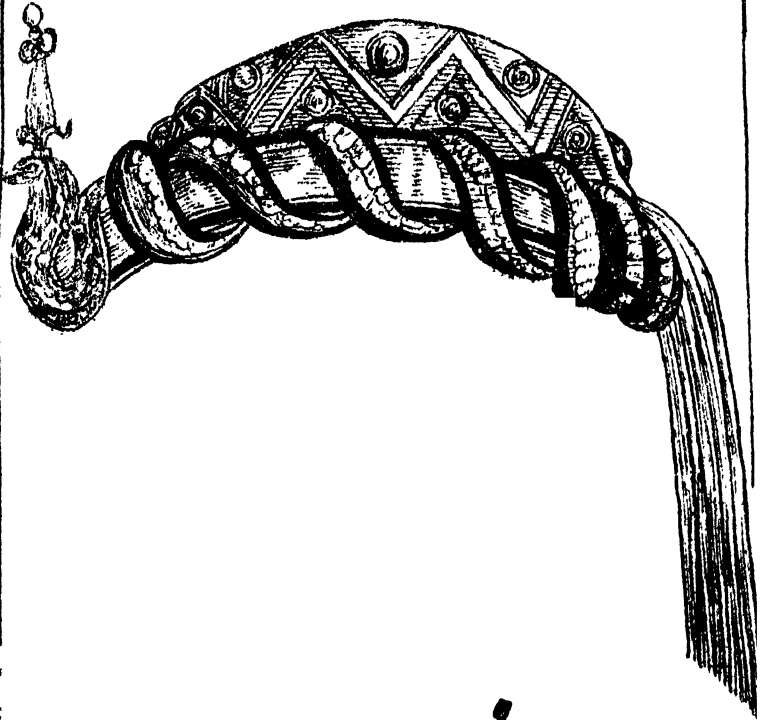
نوٹ

اکثر بادشاہون کے تاج کئی کئی طرح کے دستیاب ہوئے ہیں
لہذا اس کتاب مین بھی متعدد صورتون کے درج کیے گئے

مؤلف

سلطنتوں کے شاہی نشان

علامت رنگ نشانات
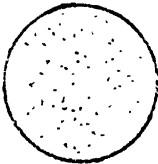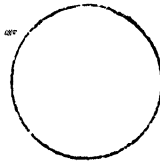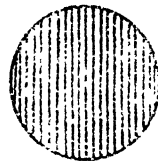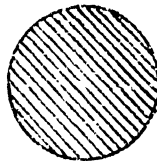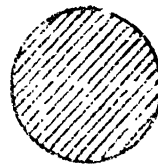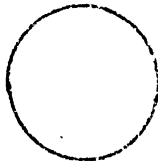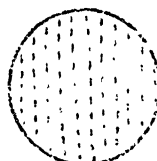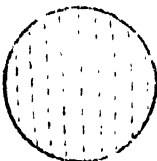
چین
مراکو
ٹریپولی
سوئٹزرلینڈ
مور
مکلنبرگ
سیام
برہما
ایجپٹ
اٹالی
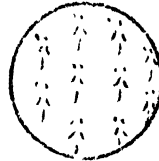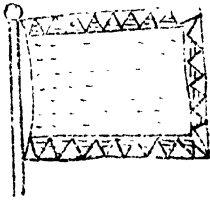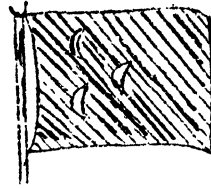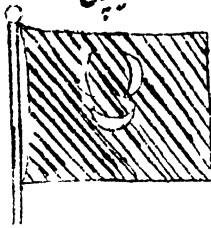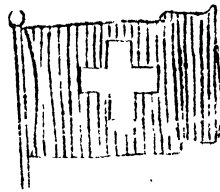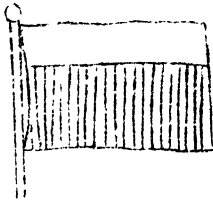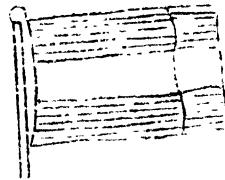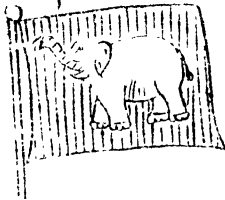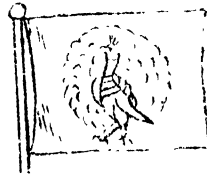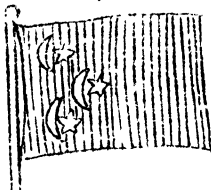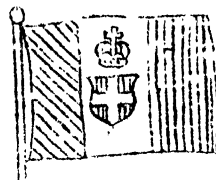
فرانس
پرتگال
انگلینڈ
سویڈن
پولینڈ
لوبک
ہمبرگ
ہاٹی
وینیزولا
چیلی
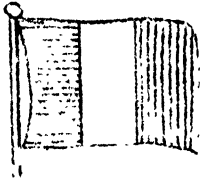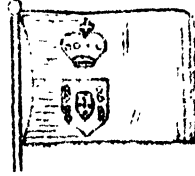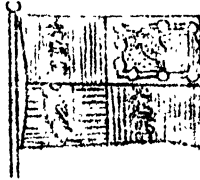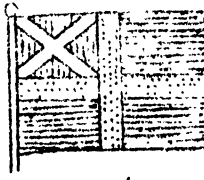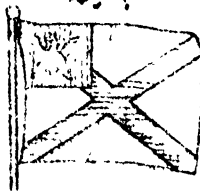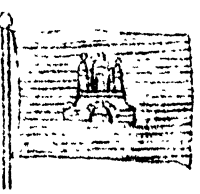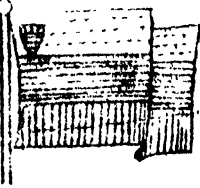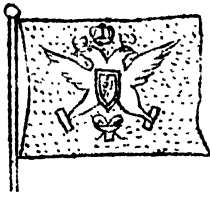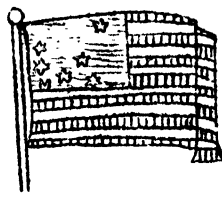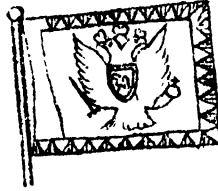
روس
یونائیٹڈ اسٹیٹ
پروشیا
آسٹریا
ناروے
مونٹی ویڈیو
لاپلاٹا
بولی ویا
نیوگراناڈا
پیرو
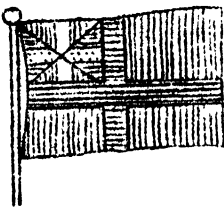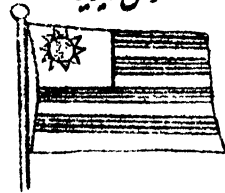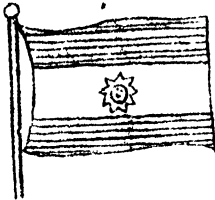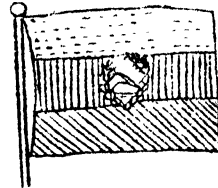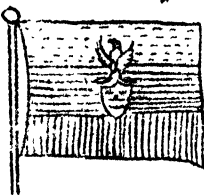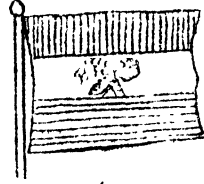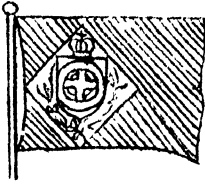
پاراگوائے
برازیل
گواٹم آلا
بوئنوس آئرس
پاپال اسٹیٹس
جاپان
میکسیکو
والاچیا
ڈنمارک
گریک (یونان)
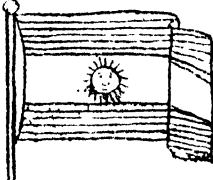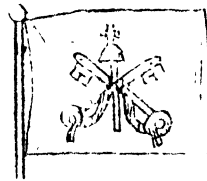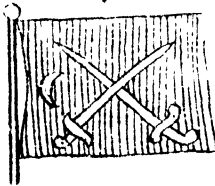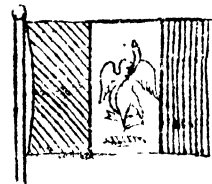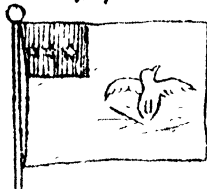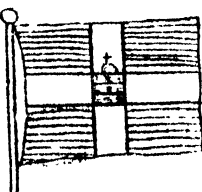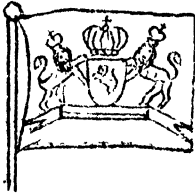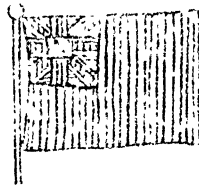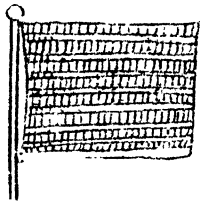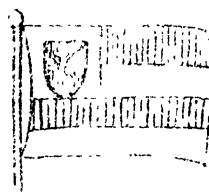
ہالینڈ
ہنوور
بریمن
فرانک فورٹ
سلطنتوں کے فوجی نشان
ایران
ترکی
انگلینڈ
اسپین
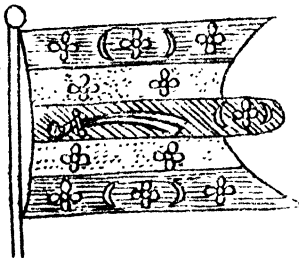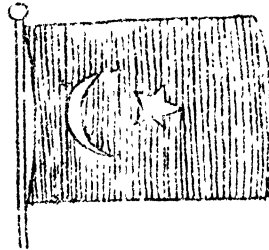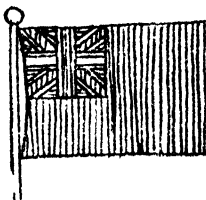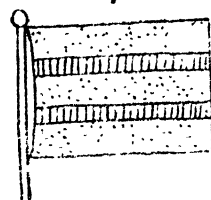
یونان

جرمنی

اٹالی

روس

مراکو

آسٹریا

بلجیم

ہالینڈ (ڈچ)

چین
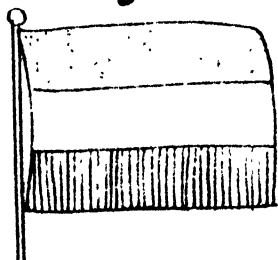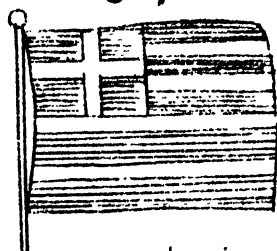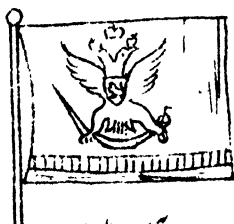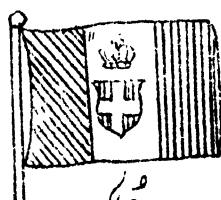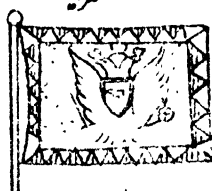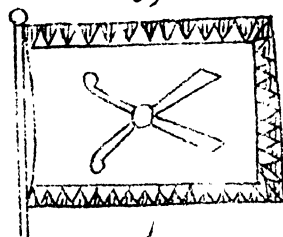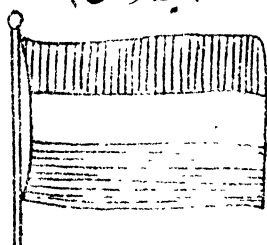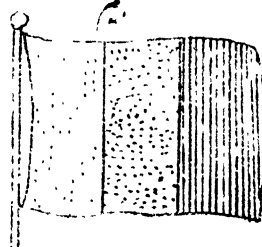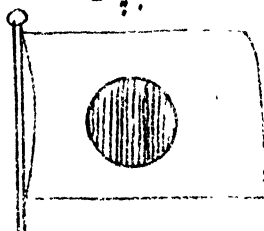
جاپان

برازل (امریکہ جنوبی)
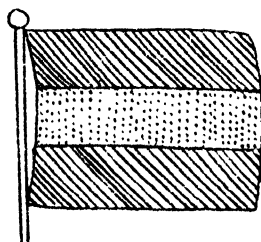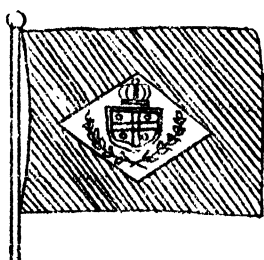
جرمن

نشانات متفرق

اسپین شاہی نشان

جرمنی شاہی نشان
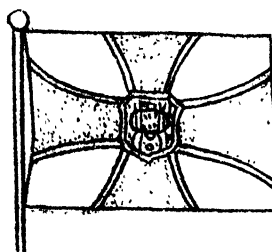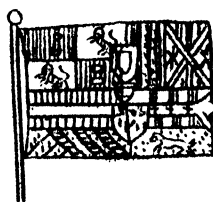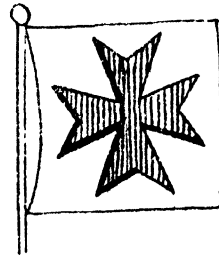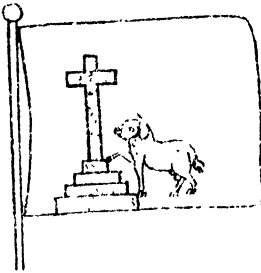
لارڈ بشپ
پوپ (روما)
سلطنتوں کی فوجی وردیوں کے نشانات
ٹرکی (روم)
فارس (ایران)
ٹیونس
مصر
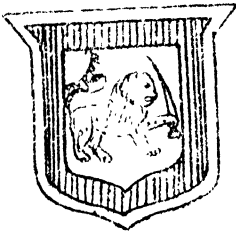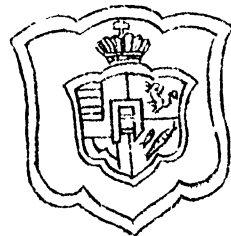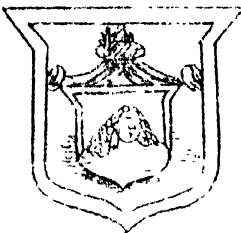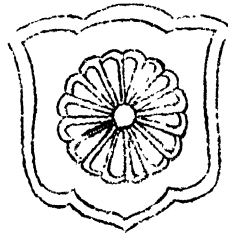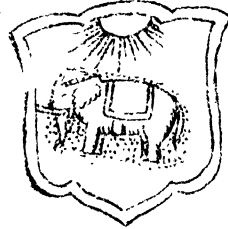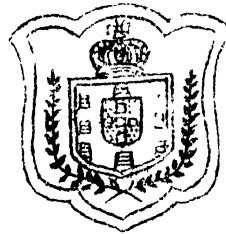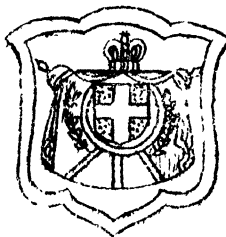
جاپان
چین
سیام
یونائیٹڈ سٹیٹ
پرتگال
میکسیکو
فرانس
اٹلی
FRANCS
378

کیوبا
آسٹریا
آئرلینڈ
جرمن
اسپین
کلمبیا

برازل (جنوبی امریکہ)

آسٹریلیا

اسکاٹلینڈ

روس

برطانیہ

سوئٹزرلینڈ

بادشاہتون اور رؤسا کے مہرے

آیڈین ٹوئس

ترکی (روم)

یونان (گریک)

سرڈینیا
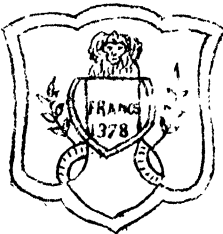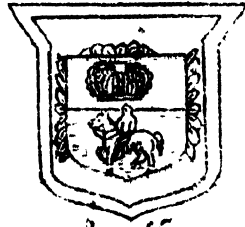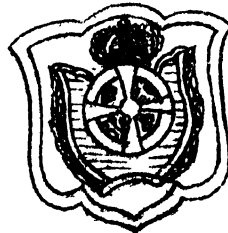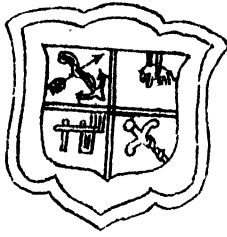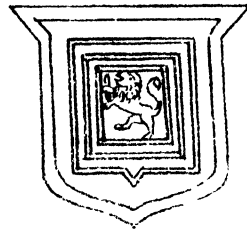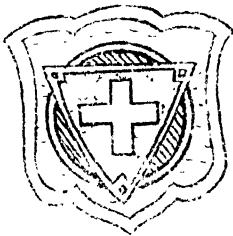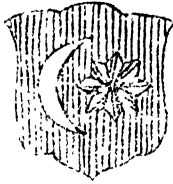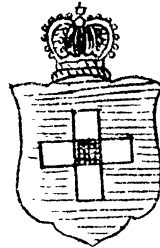
برازیل (جنوبی امریکہ)

الینڈ

میکسیکو

وینزویلا

ایسٹ انڈیا کمپنی

سویڈن

نیپلس

ہانوور

سکسنی
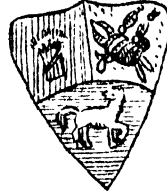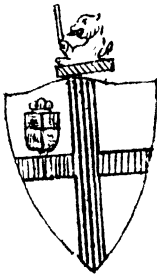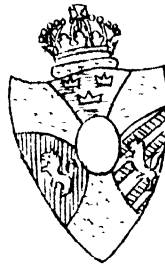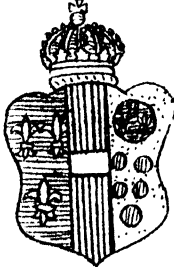
پاپال اسٹیٹ

پرنس آف ویلز (شہنشاہ ایڈورڈ ہفتم عہد ولیعہدی)

سوئیٹزرلینڈ
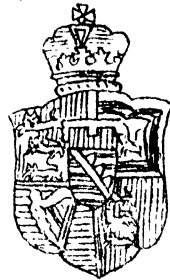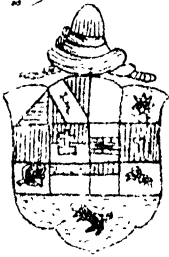
پرنس البرٹ (شوہر ملکہ معظمہ وکٹوریا)

ڈنمارک

اسپین
بویریا
گریٹ برٹن
SOIT QUI MAL Y PENSE
HONI
DIEU ET MON DROIT
فرانس
روس
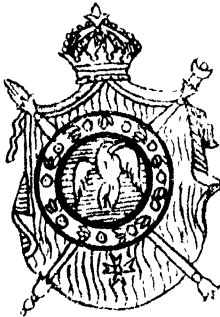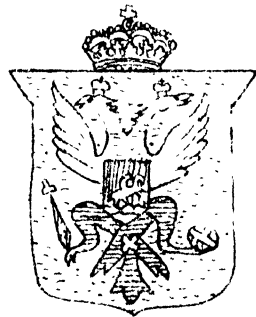
بلجیم　　　پرتگال

یونائیٹیڈ اسٹیٹ

آسٹریا　　　پروشیا
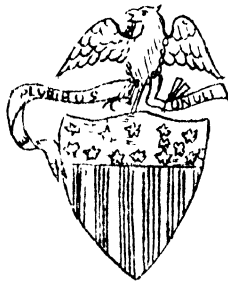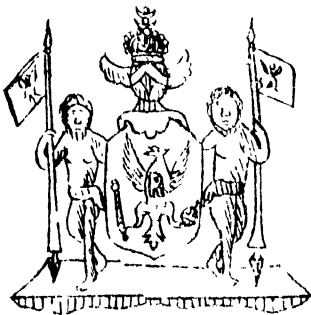
نشانات جو بعد کو دستیاب ہوے

سلطنتوں کے پھریرے (نشان)

یہ پھریرے اپنی جداگانہ شکلوں سے عام اس سے کہ کسی سفیر کے مکان پر ہوں یا جہاز پر اُس سلطنت کا نشان ظاہر کرتے ہیں جسکا نام اوس کے اوپر مرقوم ہے۔

چین
جاپان
فرانس
انگلش
روس
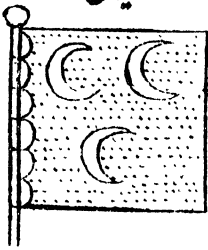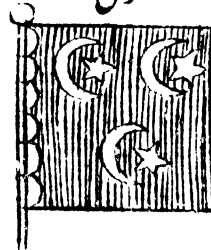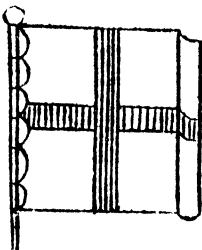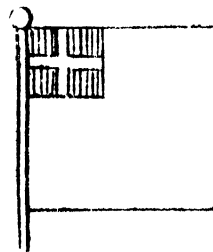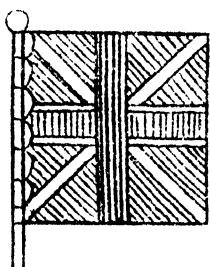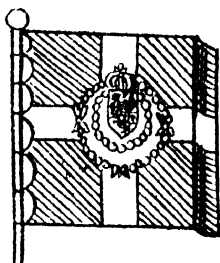
یہ نشان (علم) جشن قیصری دہلی یکم جنوری ۱۸۷۷ء کو ملکہ وکٹوریا کی طرف سے نواب وائسرائے لارڈ لٹن و صاحبان گورنرو والیان ریاست ہائے ہند کو جو صاحب سلامی تھے عطا ہوا تھا۔

FROM VICTORIA
EMPRESS of INDIA
1ST JANUARY 1877.

۲
پشت
نام رئیس بخط انگریزی
اس طرف اوس رئیس کی ریاست کا معرکہ ہے
جسکو یہ علم عطا ہوا۔
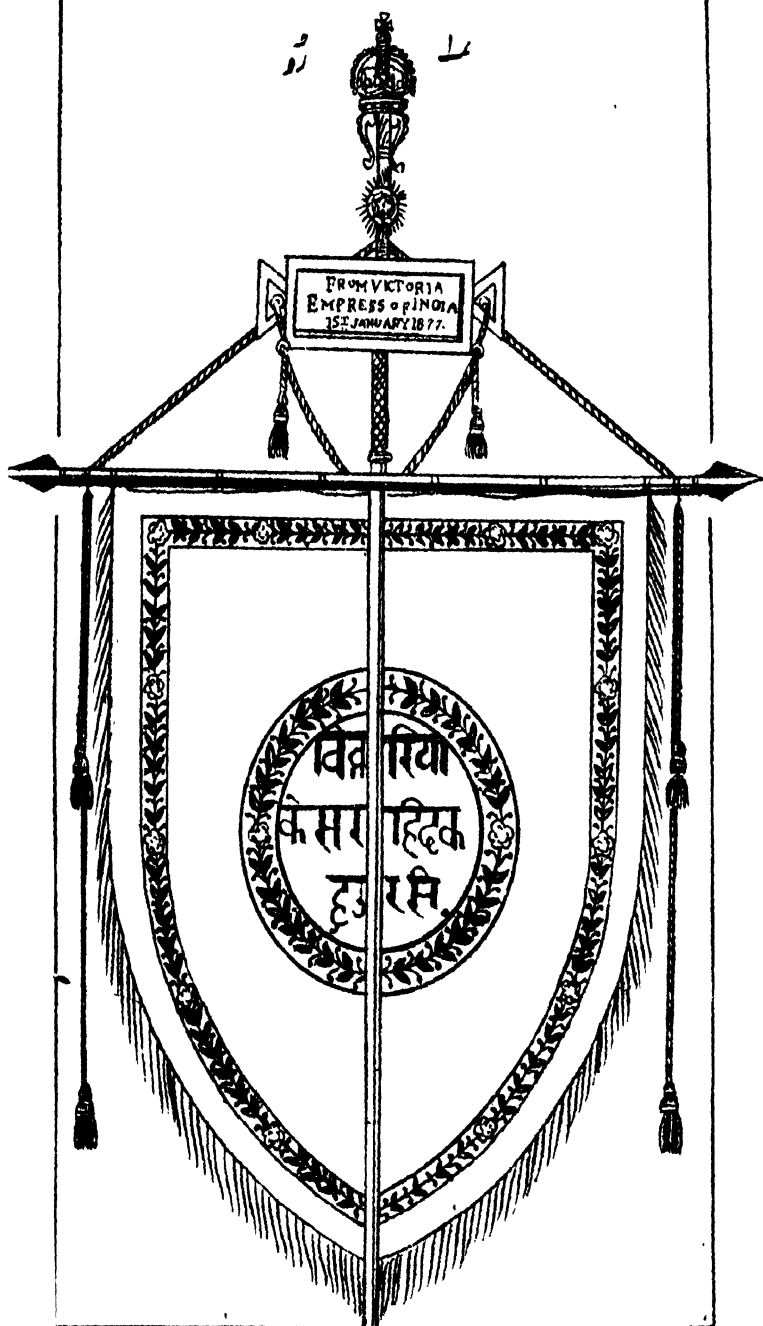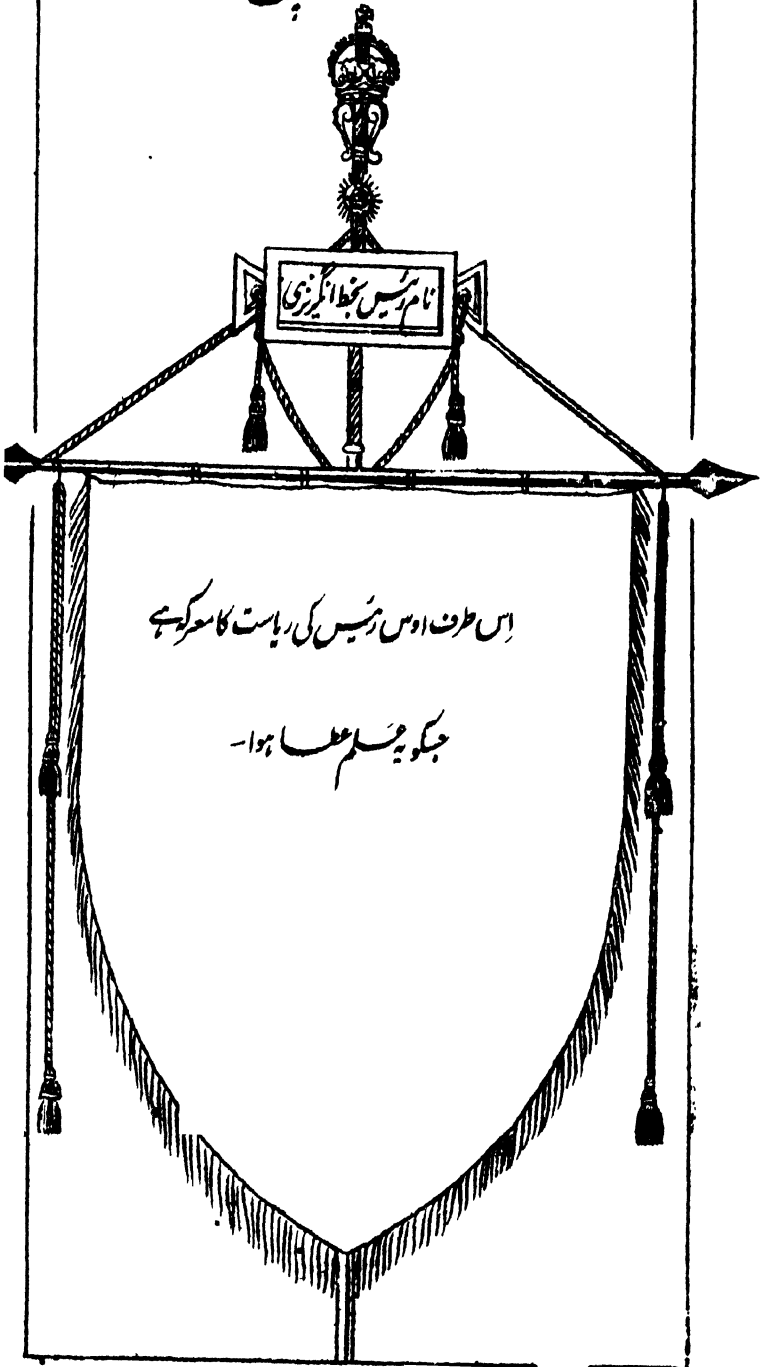
نشانات مختلف جو بعد کو دستیاب ہوئے
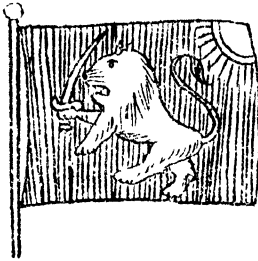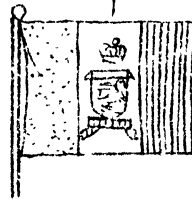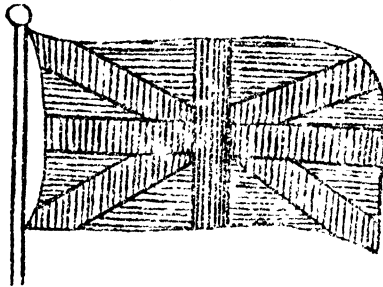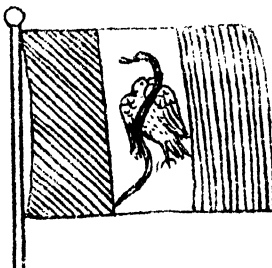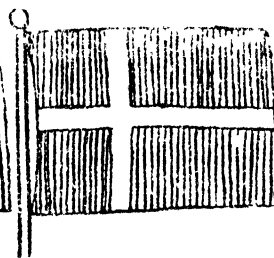
نشانات (معرکہ) والیان ریاست و مشاہیر ہندوستان

نصیر الدین حیدر بادشاہ اودھ

غازی الدین حیدر بادشاہ اول اودھ

امجد علیشاہ بادشاہ اودھ

محمد علی شاہ بادشاہ اودھ

واجد علی شاہ آخر بادشاہ اودھ
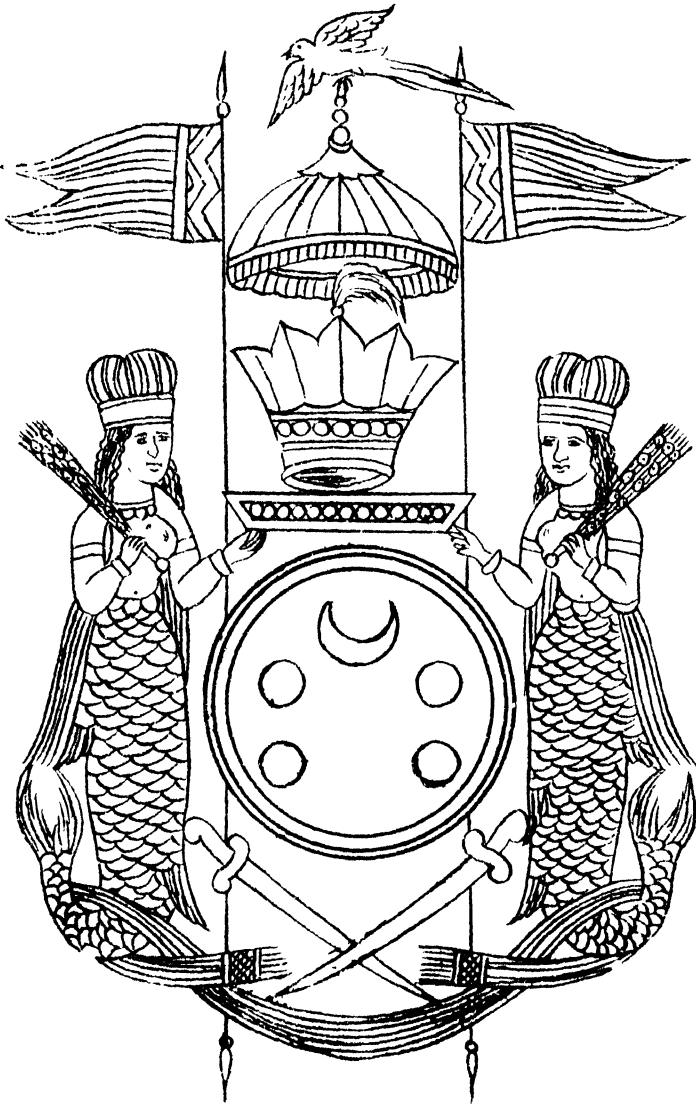
تاج جو بعد کو دستیاب ہوئے

تاج داتو تومنگانگ مہاراجہ سرابوبکر سلطان جہور

تاج ناصرالدین قاچار شاہنشاہ ایران

تاج ملکۂ چین

تاج بادشاہت یوگنڈا (افریقہ)

تاج منلیک شاہ ابی سینیا
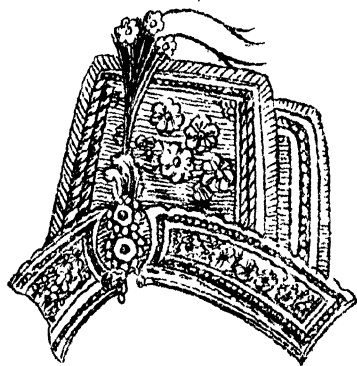
تاج گوان [illegible] لامۂ تبت

تاج نور جہان بیگم زوجۂ نور الدین جہانگیر

نشانات والیان ریاست
و رؤسا و مشاہیر ہندوستان

مرشد آباد
MURSHIDABAD
NIL
رامپور (مصطفےٰ آباد)
الحکم لله والملک لله
HYDERABAD
حیدرآباد دکن
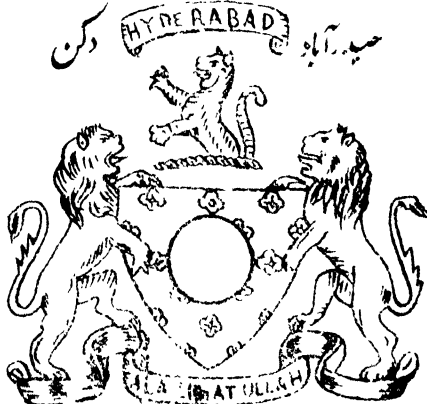
بھوپال
BHOPAL
NASR MINULLAH
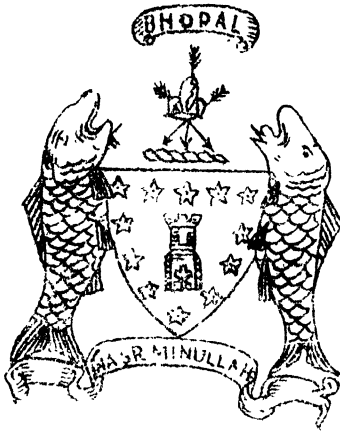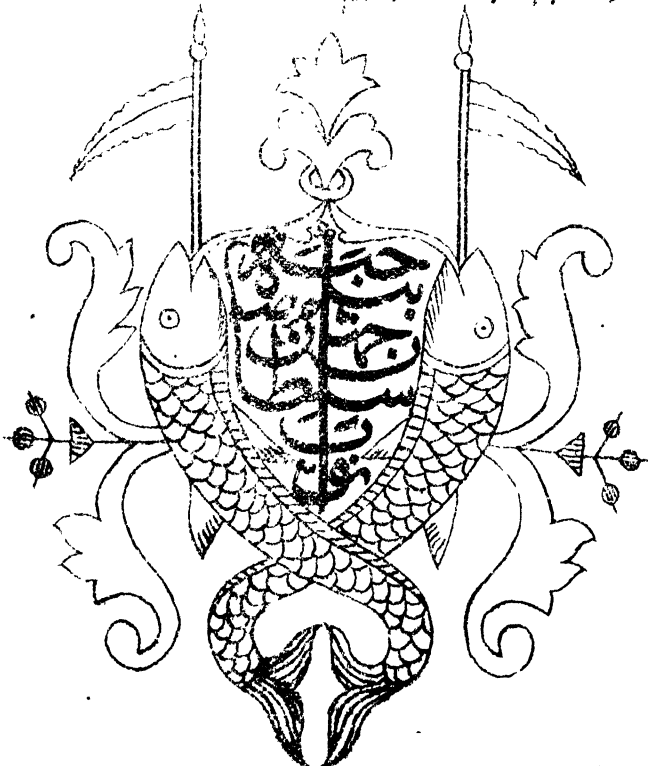
یہ نشان ریاست بھوپال ابھی بحکم نواب سلطان جہاں بیگم صاحبہ بنوایا گیا اور دربار تاجپوشی دہلی سنہ ۱۹۰۳ء میں یہی نشان گیا تھا۔ اسکا پارچہ کاہی اور حروف طلائی ہے
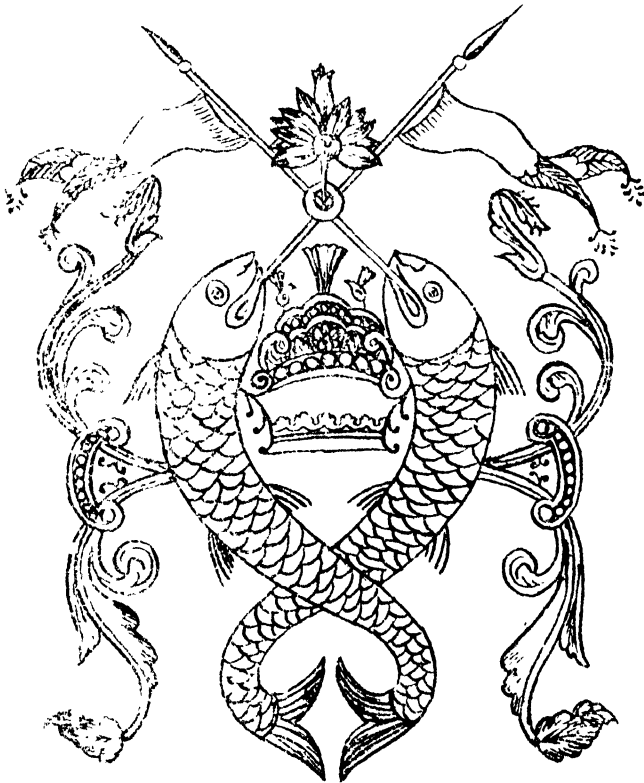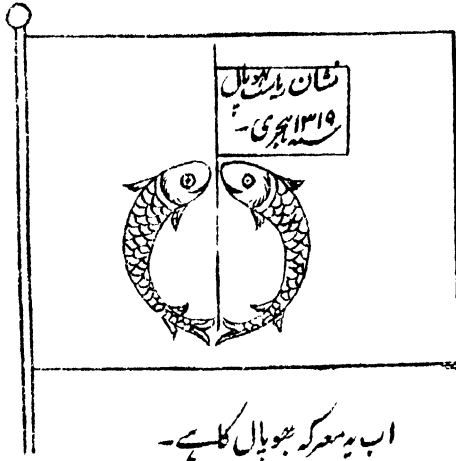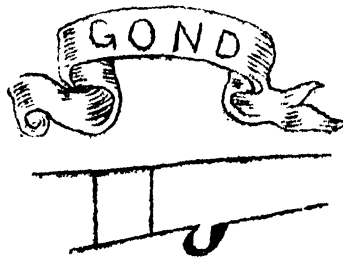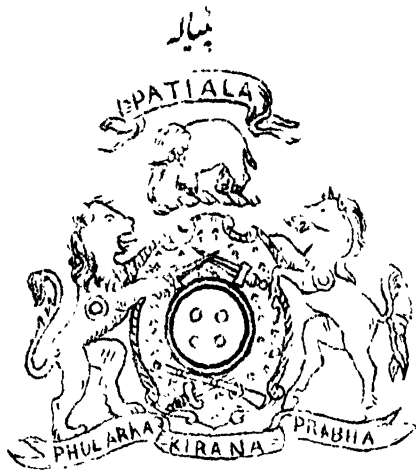
نشان ریاست بھوپال
سنہ ۱۳۱۹ ہجری۔

اب یہ معرکہ بھوپال کا ہے۔

گونڈل
وزیانگرم
GAJPATI·RAO
LUCEM CUPIO
کھرسال (سنٹرل پراونس)
GOND

پٹیالہ
PATIALA
PHULARKA
KIRANA
PRABHA
جیپور
JAIPUR
DHARMA
STATO
JATO
IAYO
کاشی (بنارس) راجہ معزول مقیم آرہ
بنارس
گوالیار

ٹراونکور
TRAVANLORE
DHARMO SMAT·KULADEV ATAM
کشنگڑھ
KISHANGARH
دربھنگہ
DARBHANGA

میسور

MYSORE

بھاونگر

BHAUNAGAR

MANUSHYA YATNA ISHWARA KRIPA

اندور

اودیپور

جودھپور

کچھ

KUTCH

بلرامپور (اودھ)
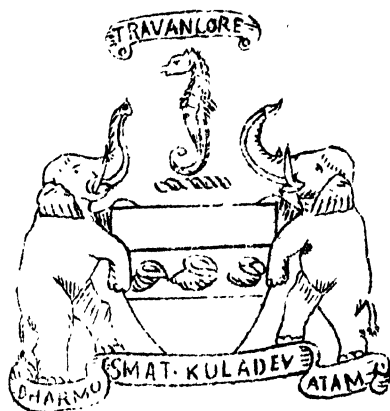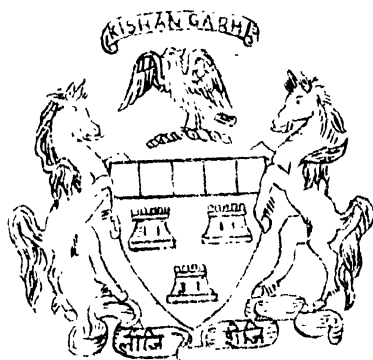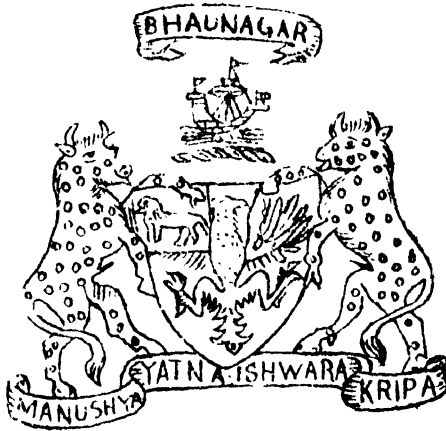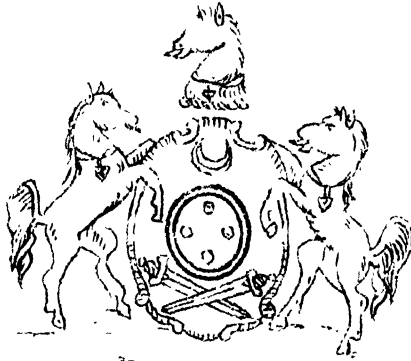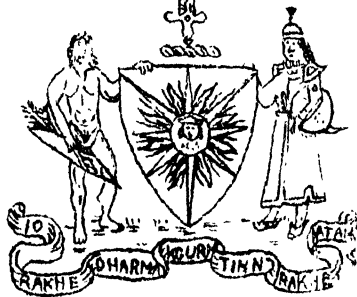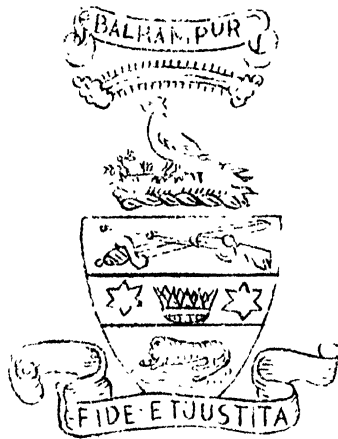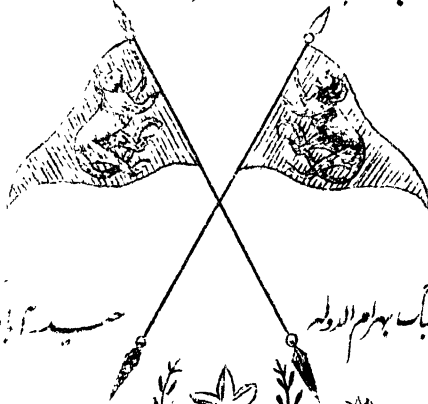
نواب فخرالملک حیدرآباد دکن

نواب خورشید جاہ حیدرآباد دکن
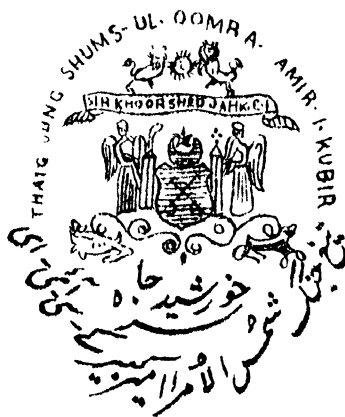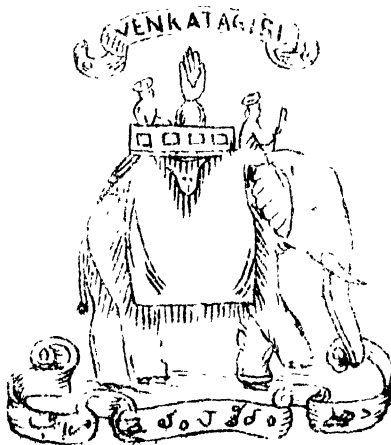
مہاراجہ سر جوتندر موہن ٹاگور دی پرشاد کلکتہ

ونکٹا گیری نیلور ضلع مدراس

حسن علی بے آفندی خان بہادر کراچی بمبئی

جی جی بھائی بمبئی

پٹیٹ سر ڈنشا مانکجی — پیٹیٹ ہال ملابار ہل بمبئی۔

نوروجی مانک جی - واڈیا - بمبئے -
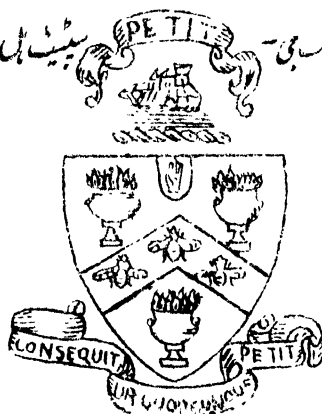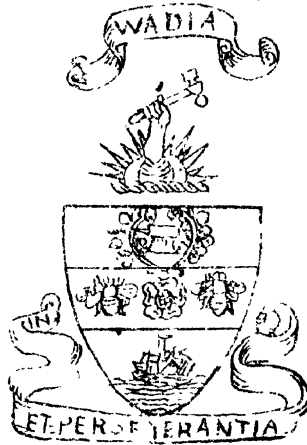
سری مان رماو جاموئی پلائی علاقہ مدراس
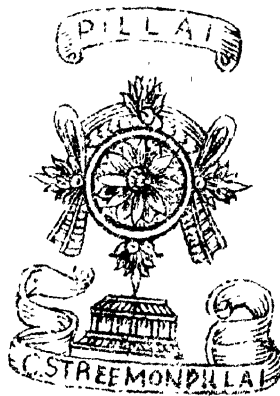
تاج و نشان جو بعد ختم کتاب ہذا دستیاب ہوئے

تاج نردوم حال شاہ کمبوڈیا — تاج نکولس اول حال شاہ مانٹی نگرو — تاج ولیم ثانی حال قیصر جرمنی

تاج میکاڈو حال شہنشاہ جاپان — تاج الفانسو حال شاہ اسپین — تاج نکولس دوم حال شہنشاہ روس
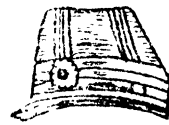
تاج عبد الحمید خان ثانی حال سلطان روم خلد اللہ ملکہ

تاج ظل السلطان مسعود میرزا شہزادہ ایران — تاج شہنشاہزادہ محمد علی میرزا حال ولیعہد سلطنت ایران

ٹیونس شاہی نشان

ترکی شاہی نشان
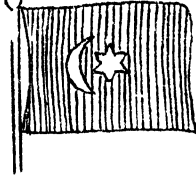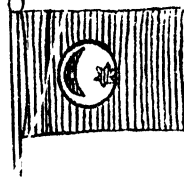
روسی فوجی نشان
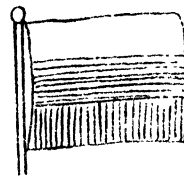
ایسٹ انڈیا شاہی نشان

علامت رنگ کاکریزی جو درج ہونے سے رہگئی تھی

نوٹ

بعض سلطنتون کے نشانات کی شکلون مین کسی قدر فرق دیکھا گیا اس لئے
ان سلطنتون کے نشانات اُس فرق کے ساتھ بھی درج کئے گئے۔

"مؤلف"

ضمیمہ کتاب ھذا

تاج و نشان مشرق

تاج ملک معظم ایڈورڈ ہفتم قیصر ہند و شاہ انگلینڈ

تاج ملکہ معظمہ الگزنڈرا

تاج پرنسس آف ویلز انگلینڈ و تاج ڈچز آف [illegible]

تاج الگزنڈریا فیوڈوروونا ملکہ روس

تاج ہیلینا ملکہ اٹلی

تاج الزبتھ ملکہ رومانیا

سپہ تاج و نشانِ بادشاہان — عجب عالی نے یہ صورت نکالی

کیا منقوش اُن سب کو مسلسل — فنا نے بھی بقا کی شکل پالی

عجب ہے بے سرِ اشکال یہ سال

کہو لایق یہ ہے - تاریخِ عالی ۱۳۱۲ھ

قطعہ تاریخ از فکر سلیم سید نور الحسن صاحب نسیم سابق مہتمم گل رعنا بھوپال

صد آفرین بہ عالی آن اسم با مسمی — کو از بلندِ فکرش با خود از علا شد

تاریخ تاجِ شاہان تالیف کرد نیکو — تشریفِ جدت او موزون ازین قبا شد

فکرِ نسیم بہرش تاریخ سال جستہ

تاج و نشانِ شاہی جام جہان نما شد

۱ ۲ ۱۳۱۲ھ

ذکر رحمانی - سوانح عمری وحالات کرامات و اوراد و وظائف مجربہ حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب گنج مرادآبادی - حضرت کے حالات مین نہایت جامع اور سچی کتاب - ۴/

شرح چہل کاف - چہل کاف مشہور وظیفے کی نہایت جامع شرح ۲/

عدد التاریخ - معروف بہ زنبیل تاریخی - یہ رسالہ ابھی تیار ہوا ہی اسکی ضخامت ۴۰ صفحہ ہے کاغذ عمدہ قسم کا لگایا گیا ہے - چھپائی لکھائی بہت ہی خوشخط اعلےٰ درجہ کی ہوا اسمین کئی لاکھ تاریخی مادّے جمع کیے گئے ہین تین عددون کے لفظون سے لیکر دو ہزار برس تک کے تاریخی الفاظ - فقرات - محاورات - ضرب الامثال - آیات - حدیث - نام وغیرہ درج مین خوبی یہ ہے کہ تمام موضوع لفظ لیے گئے ہین اور ہر ایک عدد کے اسقدر مادہ لکھے گئے ہین کہ اوس سے زیادہ ہونا ناممکن ہین جتنے اعداد کی تاریخ کی آپکو ضرورت ہو فوراً کتاب سے لیکر عمدہ مادّہ بلا سوچے سمجھے نکال لیجئے سب سے زیادہ خوبی یہ ہے کہ کوئی مادہ ایسا نہین ہے جس سے عدد صحیح نہ نکلے اسوقت تک جسقدر کتابین اس فن مین چھپی ہین اونمین جسقدر نقص ہین اسمین سب کو رفع کر دیا ہے قیمت ۱عہ

گنج شایگان معروف بہ ٹکسال - یہ کیا ہی ایک ذخیرہ ہی جسمین قدیم شاہان ایران سے لیکر زمانہ حال تک کے تمام چھوٹے بڑے بادشاہون - ریاستون اور جہان کہین بھی جس قسم کا سکہ جاری ہوا ہے اس سکہ کر دونون رخون کی اصلی تصویر بعینہ اس کتاب مین دی گئی ہی - ہزارہا سکہ جات ہندوستان - ایران - قسطنطنیہ - یورپ وغیرہ - غرضکہ کوئی حصہ دنیا کا باقی نہین جہان کے سکہ کا اسمین ذکر نہو - اکثر سکہ جات کے وزن اور اونکی اصلی حیثیت دکھائی گئی ہے - قیمت ۱عہ

احسن الاذکار فی مناقب غوث الابرار - غوث پاک کے سوانح اور حالات مین جامع کتاب ہے - ۱۲/

تذکرۃ السلوک اردو - اعلےٰ درجہ کے فلسفہ اور تصوف کو لئے ہوئے - بہترین تصنیف ۱عہ

تاج ونشان - اسمین قدیم شاہان ایران سے لیکر آجتک کی بادشاہون اور ریاستون کی تاج ونشان کی تصاویر ۱عہ

المشتہر الیس ابن علی مینیجر نیر اعظم ایجنسی مرادآباد روہلکھنڈ

اٹالی
جرمنی
ڈنمارک
مانٹی نیگرو
سرویا
بلگیریا
پرتگال
یونان
رومانیا
بلجیم
اسپین

ہنگری
ڈنمارک
اٹالی
روس
سربیا
جرمنی
بلگیریا
رومانیا

ناروے

ناروے

ہنگری

ناروے

ڈنمارک
جرمنی
اٹالی
مانٹی نیگرو
یونان
پرتگال
اسپین
بلجیم